بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 67

شمارہ 34

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADAR Qadian

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
80 کینیڈین ڈالر
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

11 ذوالحجہ 1439 ہجری قمری • 23 ظہور 1397 ہجری شمسی • 23 اگست 2018ء

ارشاد باری تعالیٰ

وَمَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ وَتَثۡبِيۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبۡوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتۡ اُكُلَهَا ضِعۡفَيۡنِ

(سورۃ البقرہ :266)

ترجمہ: اوران لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کیلئے خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے۔

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 اگست 2018 کو مسجد بیت الفتوح لندن سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازئ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کشتی نوح میں ہماری تعلیم کا جو حصہ ہے وہ ضرور ہر ایک احمدی کو پڑھنا چاہئے بلکہ پوری کشتی نوح ہی پڑھنی چاہئے

جہاں تک کسی قسم کی مخلوق کا وجود موجود ہے خواہ اجسام خواہ ارواح اُن سب کا پیدا کرنے والا اور پرورش کرنے والا خدا ہے جو ہر وقت ان کی پرورش کرتا ہے اور ان کے مناسب حال ان کا انتظام کر رہا ہے

کشتی نُوح سے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے ارشاداتِ عالیہ

ہر ایک انسان خواہ کیسا ہی دولتمند ہو اپنی خواہش کے مخالف موت کا پیالہ پیتا ہے پس دیکھو اس شاہ حقیقی کے حکم کی کیسی زمین پر تجلّی ہے کہ جب حکم آجاتا ہے تو کوئی اپنی موت کو ایک سیکنڈ بھی روک نہیں سکتا۔ ہر ایک خبیث اور ناقابل علاج مرض جب دامن گیر ہوتی ہے تو کوئی طبیب ڈاکٹر اس کو دور نہیں کر سکتا۔ پس غور کرو یہ کیسی خدا کی بادشاہت کی زمین پر تجلی ہے جو اُس کے حکم ردّ نہیں ہو سکتے۔ پھر کیونکر کہا جائے کہ زمین پر خدا کی بادشاہت نہیں بلکہ آئندہ کسی زمانہ میں آئے گی دیکھو اسی زمانہ میں خدا کے آسمانی حکم نے طاعون کے ساتھ زمین کو ہلا دیا تا اس کے مسیح موعود کیلئے ایک نشان ہو پس کون ہے جو اس کی مرضی کے سوا اس کو دور کر سکے پس کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ ابھی زمین پر خدا کی بادشاہت نہیں۔ ہاں ایک بدکار قیدیوں کی طرح اس کی زمین میں زندگی بسر کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ کبھی نہ مرے لیکن خدا کی سچی بادشاہت اس کو ہلاک کر دیتی ہے اور وہ آخر پنجہ ملک الموت میں گرفتار ہو جاتا ہے پھر کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ ابھی تک خدا کی زمین پر بادشاہت نہیں۔ دیکھو زمین پر ہر روز خدا کے حکم سے ایک ساعت میں کروڑہا انسان مرجاتے ہیں اور کروڑہا اُس کے ارادہ سے پیدا ہو جاتے ہیں اور کروڑہا اُس کی مرضی سے فقیر سے امیر اور امیر سے فقیر ہو جاتے ہیں پھر کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ ابھی تک زمین پر خدا کی بادشاہت نہیں آسمانوں پر تو صرف فرشتے رہتے ہیں مگر زمین پر آدمی بھی ہیں اور فرشتے بھی جو خدا کے کارکن اور اس کی سلطنت کے خادم ہیں جو انسانوں کے مختلف کاموں کے محافظ چھوڑے گئے ہیں اور وہ ہر وقت خدا کی اطاعت کرتے ہیں اور اپنی رپورٹیں بھیجتے رہتے ہیں پس کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ زمین پر خدا کی بادشاہت نہیں بلکہ خدا سب سے زیادہ اپنی زمینی بادشاہت سے ہی پہچانا گیا ہے کیونکہ ہر ایک شخص خیال کرتا ہے کہ آسمان کا راز مخفی اور غیر مشہود ہے بلکہ حال کے زمانہ میں قریباً تمام عیسائی اور اُن کے فلاسفر آسمانوں کے وجود کے ہی قائل نہیں جن پر خدا کی بادشاہت کا انجیلوں میں سارا مدار رکھا گیا ہے مگر زمین تو فی الواقع ایک کُرہ ہمارے پاؤں کے نیچے ہے اور ہزار ہا قضا وقدر کے امور اس پر ایسے ظاہر ہو رہے ہیں جو خود سمجھ آتا ہے کہ یہ سب کچھ تغیر وتبدل اور حدوث اور فنا کسی خاص مالک کے حکم سے ہو رہا ہے پھر کیونکر کہا جائے کہ زمین پر ابھی خدا کی بادشاہت نہیں بلکہ ایسی تعلیم ایسے زمانہ میں جب کہ عیسائیوں میں آسمانوں کا بڑے زور سے انکار کیا گیا ہے نہایت نامناسب ہے کیونکہ انجیل کی اس دعا میں تو قبول کر لیا گیا ہے کہ ابھی زمین پر خدا کی بادشاہت نہیں اور دوسری طرف تمام محققین عیسائیوں نے سچے دل سے یہ بات مان لی ہے یعنی اپنی تحقیقات جدیدہ سے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ آسمان کچھ چیز ہی نہیں اُن کا کچھ وجود ہی نہیں پس ماحصل یہ ہوا کہ خدا کی بادشاہت نہ زمین میں ہے نہ آسمان میں۔ آسمانوں سے تو عیسائیوں نے انکار کیا اور زمین کی بادشاہت سے ان کی انجیل نے خدا کو جواب دیا تو اب بقول ان کے خدا کے پاس نہ زمین کی بادشاہت رہی نہ آسمان کی مگر ہمارے خدائے عزّ وجلّ نے سورۃ فاتحہ میں نہ آسمان کا نام لیا نہ زمین کا نام اور یہ کہہ کر حقیقت سے ہمیں خبر دے دی کہ وہ ربّ العالمین ہے یعنی جہاں تک آبادیاں☆ ہیں اور جہاں تک کسی قسم کی مخلوق کا وجود موجود ہے خواہ اجسام خواہ ارواح اُن سب کا پیدا کرنے والا اور پرورش کرنے والا خدا ہے جو ہر وقت ان کی پرورش کرتا ہے اور ان کے مناسب حال ان کا انتظام کر رہا ہے۔ اور تمام عالموں پر ہر وقت ہر دم اس کا سلسلہ ربوبیت اور رحمانیت اور رحیمیت اور جزا سزا کا جاری ہے اور یاد رہے کہ سورہ فاتحہ میں فقرہ مالک یوم الدین سے صرف یہ مراد نہیں ہے کہ قیامت کو جزا سزا ہوگی بلکہ قرآن شریف میں بار بار اور صاف صاف بیان کیا گیا ہے کہ قیامت تو مجازات کُبریٰ کا وقت ہے مگر ایک قسم کی مجازات اسی دنیا میں شروع ہے جس کی طرف آیت یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ فُرۡقَانًا (الانفال:30) اشارہ کرتی ہے۔ اب یہ بات بھی سنو کہ انجیل کی دعا میں تو ہر روزہ روٹی مانگی گئی ہے جیسا کہ کہا کہ ''ہماری روزانہ روٹی آج ہمیں بخش'' مگر تعجب کہ جس کی ابھی تک زمین پر بادشاہت نہیں آئی وہ کیونکر روٹی دے سکتا ہے ابھی تک تو تمام کھیت اور تمام پھل نہ اُس کے حکم سے بلکہ خود بخود پکتے ہیں اور خود بخود بارشیں ہوتی ہیں اُس کا کیا اختیار ہے کہ کسی کو روٹی دے جب بادشاہت زمین پر آجائے گی تب اُس سے روٹی مانگنی چاہئے ابھی تو وہ ہر ایک زمینی چیز سے بے دخل ہے جب اس جائداد پر پورا قبضہ پائے گا تب کسی کو روٹی دے سکتا ہے اور اِس وقت اُس سے مانگنا بھی نازیبا ہے اور پھر اس کے بعد یہ قول کہ جس طرح ہم اپنے قرض داروں کو بخشتے ہیں تو اپنے قرض کو ہمیں بخش دے اس صورت میں یہ بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ زمین کی بادشاہت ابھی اُس کو حاصل نہیں اور ابھی عیسائیوں نے کچھ اس کے ہاتھ سے لے کر کھایا نہیں تو پھر قرضہ کونسا ہوا۔ پس ایسے تہی دست خدا سے قرضہ بخشوانے کی کچھ ضرورت نہیں اور نہ اس سے کچھ خوف ہے کیونکہ زمین پر ابھی اس کی بادشاہت نہیں اور نہ اُس کی حکومت کا تازیانہ کوئی رعب بٹھلا سکتا ہے۔ کیا مجال کہ وہ کسی مجرم کو سزا دے سکے یا موسیٰؑ کے زمانہ کی نافرمان قوم کی طرح طاعون سے ہلاک کر سکے یا قوم لوط کی طرح ان پر پتھر برسا سکے یا زلزلہ یا بجلی یا کسی اور عذاب سے نافرمانوں کو نابود کر سکے کیونکہ ابھی خدا کی زمین پر بادشاہت نہیں پس چونکہ عیسائیوں کا خدا ایسا ہی کمزور ہے جیسا کہ اس کا بیٹا کمزور تھا اور ایسا ہی بے دخل ہے جیسا اس کا بیٹا بے دخل تھا تو پھر اُس سے ایسی دعائیں مانگنا لاحاصل ہیں کہ ہمیں قرض بخش دے اُس نے کب قرض دیا تھا جو بخش دے کیونکہ ابھی تک تو اس کی زمین کی بادشاہت نہیں جب کہ اس کی زمین پر بادشاہت ہی نہیں تو زمین کی روئیدگی اُس کے حکم سے نہیں اور زمینی چیزیں اس کی نہیں بلکہ خود بخود ہی ہیں کیونکہ اُس کا زمین پر حکم نافذ نہیں اور جبکہ زمین پر وہ فرمانروا اور بادشاہ نہیں اور کوئی زمینی آسائش اُس کے شاہانہ حکم سے نہیں تو اُس کو سزا کا نہ اختیار ہے نہ حق حاصل۔ لہٰذا ایسا کمزور اپنا خدا بنانا اور اس سے زمین پر رہ کر کسی کارروائی کی امید رکھنا حماقت ہے کیونکہ ابھی اُس کی زمین پر بادشاہی نہیں۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد 19 صفحہ 40 تا 43)

☆ دیکھو یہ لفظ ربّ العالمین کیسا جامع کلمہ ہے اگر ثابت ہو کہ اجرام فلکی میں آبادیاں ہیں تب بھی وہ آبادیاں اس کلمہ کے نیچے آئیں گی۔ منہ

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

اپنی نمازیں باجماعت ادا کریں اور خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کریں

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعتی ترقی اور دنیاوی امن خلافت سے وابستہ ہے

مَیں ممبران جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو تلقین کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ خلافت احمدیہ کے وفادار رہیں

نیوزی لینڈ کے احمدی یہ یاد رکھیں کہ ان کی اپنے ملک کے ساتھ وفاداری اور جذبے کا اظہار
ان کی ذات کا حصہ ہونا چاہئے جس سے وہ ہمیشہ ملک میں امن اور ہم آہنگی پیدا کرتے رہیں گے

مَیں آپ کو ایم.ٹی.اے دیکھنے اور خصوصاً میرے خطبات کو غور سے سننے کی تلقین کرتا ہوں، آپ ان نصائح کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہیں

29ویں جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ منعقدہ مورخہ 26-27/جنوری 2018 کے موقع پر سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کا انتیسواں جلسہ سالانہ 26 اور 27 جنوری 2018ء بروز جمعہ اور ہفتہ آکلینڈ مشن ہاؤس کے احاطہ میں منعقد ہوا۔ یہ دو ایکڑ کا رقبہ بڑی بڑی مارکیز سے سجایا گیا تھا۔ ویڈیو کیمرے اور ٹی وی ہر طرف نصب تھے تاکہ ڈیوٹی پر کارکنان بھی جلسہ کی کارروائی سے مستفید ہوتے رہیں۔ جلسہ میں نہ صرف نیوزی لینڈ کے مختلف شہروں سے مہمان تشریف لائے بلکہ غیر ممالک جیسے ساموا اور فجی سے بھی مہمان شریک ہوئے۔ علاوہ ازیں ماؤری قبیلہ کے افراد 6 گھنٹے کی ڈرائیو کر کے جلسہ میں حاضر ہوئے۔ نیز مختلف اعلیٰ سیاسی عہدیداران نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ یو.کے سے مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی حیثیت سے جلسہ میں شریک ہوئے۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کیلئے ازراہ شفقت اپنا بصیرت افروز پیغام بھجوایا جس کا اُردو ترجمہ الفضل انٹرنیشنل 30/مارچ 2018 کے شکریہ کے ساتھ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔ (ایڈیٹر)

احمدیہ مسلم جماعت نیوزی لینڈ کے پیارے احباب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ اپنا 29واں جلسہ سالانہ 26، 27 جنوری کو منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بہترین کامیابی عطا فرمائے اور شاملین جلسہ کو غیر معمولی روحانی برکات سے مستفید فرمائے۔ دنیا کے موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے مولیٰ حقیقی کی طرف لوٹے۔ تمام لوگ آپس میں امن اور سکون کے ساتھ محبت اور پیار سے رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کے دو مقاصد تھے۔ پہلا یہ کہ انسان اور خدا کے درمیان حقیقی تعلق پیدا ہو اور انسان کو یہ باور کرائیں کہ اس کا اللہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ ہر طاقت کا مالک اور سب جہانوں کا ربّ ہے۔ اس کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ساری زندگی اس بات پر زور دیا کہ انسان اپنے خدا کے سامنے جھکے اس کے سوا اس کائنات میں کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے۔

آپ کے آنے کا دوسرا مقصد جس کیلئے آپ نے اپنی زندگی میں کافی زور دیا وہ یہ ہے کہ انسان ایک دوسرے کے حقوق کو پہچانے اور انہیں ادا کرنے کی پوری کوشش کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں انسانی حقوق کے اعلیٰ معیار سکھائے ہیں۔ اگر انسان ان کی قدر کرے تو وہ ایک بہترین معاشرہ پیدا کر سکتا ہے۔ اور اس طرح انسان باقی انسانوں پر ظلم کرنے سے باز رہے گا۔ آپ کی تعلیم پر صحیح طور پر عمل کرنے سے آج کی دنیا میں امن اور سماجی ہم آہنگی حاصل کی جا سکتی ہے۔

اس اعلیٰ مقصد کے حصول کیلئے اللہ تعالیٰ نے جماعت کو نظام خلافت عطا کیا ہے۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعتی ترقی اور دنیاوی امن خلافت سے وابستہ ہے۔ مَیں ممبران جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو تلقین کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ خلافت احمدیہ کے وفادار رہیں۔

مجھے یہ جان کر دلی خوشی ہوتی ہے کہ دنیا بھر کے احمدی احباب اپنی اپنی حکومتوں میں ایک مثالی امن پسند شہری ہیں اور مقامی شہریوں کے ساتھ مل جل کر باہمی تعاون کے ساتھ رہتے ہیں۔ یہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دی ہوئی بنیادی تعلیم پر عمل کرنے کی وجہ سے ہے جیسا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ ’’اپنے ملک سے محبت ایمان کا حصہ ہے‘‘ اس لئے نیوزی لینڈ کے احمدی یہ یاد رکھیں کہ ان کی اپنے ملک کے ساتھ وفاداری اور جذبے کا اظہار ان کی ذات کا حصہ ہونا چاہئے جس سے وہ ہمیشہ ملک میں امن اور ہم آہنگی پیدا کرتے رہیں گے۔

مَیں آپ کو ایم ٹی اے دیکھنے اور خصوصاً میرے خطبات کو غور سے سننے کی تلقین کرتا ہوں۔ آپ ان نصائح کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اس سے آپ کا ایمان پختہ ہوگا اور خلافت سے تعلق مضبوط ہوگا۔ اپنی نمازیں باجماعت ادا کریں اور خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔

خدا تعالیٰ آپ کے جلسہ کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے اور آپ کو تقویٰ کا اعلیٰ معیار اور روحانی ترقی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کی زندگیوں میں بہترین روحانی تبدیلی پیدا فرمائے۔ آپ اپنے ملک اور قوم کی بہترین خدمت کرنے والے بن جائیں۔ اللہ آپ سب پر اپنا فضل رحمت فرمائے۔ والسلام

مرزا مسرور احمد
(خلیفۃ المسیح الخامس)

سٹڈی ابراڈ

Study Abroad

10 Years Quality Service 2003-2013

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

All Services free of Cost

About Us

Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements

• NAFSA Member Association, USA.

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

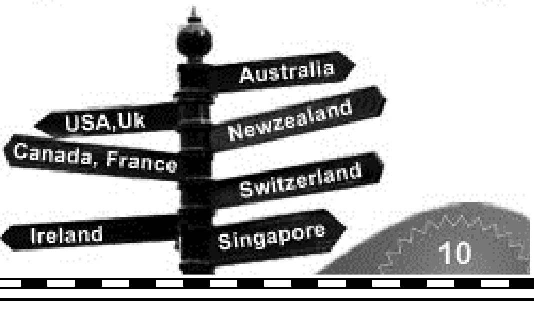

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal

Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج ہم ایک اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق پا رہے ہیں، سب کو جلسہ کے ان تین دنوں میں
جلسہ کے روحانی ماحول سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے، جلسہ کے پروگراموں کو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہئے
تبھی جلسہ میں شامل ہونے کا فائدہ ہوگا، تبھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلسہ کے انعقاد کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے

کارکنان کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مہمانوں کا رویّہ جیسا بھی ہو کام کرنے والوں نے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنا ہے

یہ بالکل صحیح ہے کہ احمدی چاہے مہمان ہو یا میزبان اسے اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے
لیکن جنہوں نے اپنے آپ کو جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کیلئے پیش کیا ہے انہیں زیادہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے

کارکنان خاص طور پر اس بات کو لازمی بنائیں کہ جیسا بھی کسی دوسرے کا سلوک ہو ان کے چہروں پر ہمیشہ مسکراہٹ رہنی چاہئے

جلسہ کے انتظامی کاموں کے کرنے کیلئے باقاعدہ ایک نظام ہے، مختلف شعبہ جات ہیں جو اس کے کاموں میں سہولت پیدا کرنے کیلئے بنائے گئے ہیں
اگر کسی مہمان کو کسی ایک شعبہ میں کمی نظر آتی ہے یا جس طرح اس کا خیال ہے کہ اس کی مہمان نوازی ہونی چاہئے یا اس کا خیال ہے کہ
اس کا حق ہے کہ اس کی مہمان نوازی اس طرح ہو اور وہ نہیں ہو رہی تو بجائے کارکنوں سے الجھنے کے صرف شعبہ کے انچارج کو لکھ دیں

شاملین جلسہ کو اس بات کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام کا ایک حسن خلق یہ بھی ہے کہ
مومن بیکار اور فضول باتوں کو چھوڑ دے اور یہ جلسہ جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خالص للّہی جلسہ قرار دیا ہے
اس میں تو ہر قسم کی فضول باتوں اور وقت کے ضائع ہونے سے پرہیز کرنا چاہئے یا وقت کے ضائع کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے

تربیت کے لحاظ سے اور دین سے جوڑنے کے تعلق میں سب سے اہم بات عبادت ہے اور اس کیلئے ہم پر پنجوقتہ نمازیں فرض کی گئی ہیں
حفاظتی نقطۂ نظر سے جلسہ گاہ کے اندر بھی اور باہر بھی اپنے ماحول پر نظر رکھیں

جلسہ سالانہ کی مناسبت سے میزبانوں اور مہمانوں کو نہایت اہم نصائح

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 3/اگست 2018ء بمطابق 3/ظہور 1397 ہجری شمسی بمقام حدیقۃ المہدی، آلٹن (یُو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج ہم ایک اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق پا رہے ہیں۔ بعض لوگ پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں۔ بہت سے ایسے بھی ہیں جن کو سفر اور ویزے کی سہولت ہے اور وہ سالہا سال سے جلسہ میں شامل ہوتے آ رہے ہیں۔ یُوکے کے رہنے والے ایسے بھی ہیں جو پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں۔ تھوڑا عرصہ ہوا ہے انہیں یہاں آئے، یہاں آکر سیٹل ہوئے یا بعض بچے ہیں جو اپنے ہوش و حواس میں پہلی دفعہ جلسہ کے ماحول سے فائدہ اٹھانے والے ہوں گے۔ پس سب کو جلسہ کے ان تین دنوں میں جلسہ کے روحانی ماحول سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جلسہ کے پروگراموں کو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہئے تبھی جلسہ میں شامل ہونے کا فائدہ ہوگا۔ تبھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلسہ کے انعقاد کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے۔

جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ جلسہ کے سب انتظامات یا تقریباً نوّے فیصد خاص طور پہ جو جلسہ کے دنوں کے انتظامات ہیں افراد جماعت رضا کارانہ طور پر کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے بعض کاموں میں کمیاں اور کمزوریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ لیکن ان کمیوں اور کمزوریوں کو ہم سب شامل ہونے والوں نے ٹھیک کرنا ہے اور دُور کرنا ہے۔ جہاں کارکنان اپنے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں ٹھیک کرنے کی کوشش کریں گے وہاں مہمان بھی، شامل ہونے والے بھی ان کمیوں اور کمزوریوں سے صَرفِ نظر کریں اور جہاں کہیں کارکنوں کی مدد کی ضرورت ہو خود بڑھ کر ان کی مدد کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اِکائی ہم میں تبھی پیدا ہو سکتی ہے جب ہم ایک دوسرے کے بوجھ اٹھانے والے ہوں اور اگر مدد کی ضرورت ہو تو مدد کرنے کی کوشش کریں۔ پس اس بنیادی بات کو مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو یاد رکھنا چاہئے۔

عموماً مَیں کارکنان اور میزبانوں کی ذمہ داریوں اور فرائض کے بارے میں جلسہ سے ایک ہفتہ پہلے خطبہ میں ذکر کیا کرتا ہوں اور مہمانوں کو ان کے فرائض کے بارے میں جلسہ والے دن کے خطبہ میں کچھ باتیں کہتا ہوں۔ ہمارے جلسوں کی بلکہ ہمارے جماعتی نظام کی یہی خوبی ہے یا ہم آپس میں پیار و محبت سے تبھی رہ سکتے ہیں جب ہر ایک اپنے حقوق و فرائض کو احسن رنگ میں سرانجام دینے والا ہو اور اس کو سمجھنے والا ہو۔ بہرحال آج میں دونوں کو ہی چند باتیں کہوں گا اور ان کی طرف توجہ دلاؤں گا۔

کارکنان کو میں نے گزشتہ خطبہ میں تو کچھ نہیں کہا تھا لیکن گزشتہ اتوار کو جو جلسہ کے انتظامات کا معائنہ ہوتا ہے اس میں توجہ دلا دی تھی کہ ان کے رویّے کیسے ہونے چاہئیں اور کس طرح انہوں نے کام کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لمبے عرصہ سے یہ کارکنان یا یہ کہنا چاہئے کہ ان میں سے اکثر ڈیوٹیاں دیتے آ رہے ہیں۔ اس لئے جہاں تک کام سمجھنے اور کام عمدہ رنگ میں کرنے کا سوال ہے یہاں کے کارکنان اب کافی تربیت یافتہ ہو گئے ہیں اور ہر سال نئے شامل ہونے والے کارکنوں اور بچوں اور نوجوانوں کو بھی پہلے کام کرنے والے اور اسی طرح افسران اپنے تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تربیت کرتے ہیں یا تربیت دیتے ہیں۔ لیکن بعض باتوں کی جو زیادہ توجہ طلب ہیں یاددہانی بھی کروانی پڑتی ہے سو اس وقت جیسا کہ مَیں نے کہا میں مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو چند باتوں کی طرف توجہ دلاؤں گا۔

سب سے پہلی بات کارکنوں کے لئے یہ ہے کہ انہوں نے اُن لوگوں کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جاری کردہ بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے جاری کردہ جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آئے ہیں۔ اور کسی دنیاوی میلے میں شامل ہونے کے لئے نہیں آئے بلکہ اپنے روحانی، علمی اور اخلاقی معیاروں میں بہتری کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اور مَیں امید کرتا ہوں کہ یہی سوچ جلسہ میں شامل ہونے والے ہر فرد کی ہے اور ہونی چاہئے ورنہ ان کا جلسہ میں شامل ہونا بے مقصد ہے۔ بہرحال کارکنان کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مہمانوں کا رویّہ جیسا بھی ہو کام کرنے والوں نے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنا ہے۔ اگر کبھی مہمان یا شامل ہونے والا کوئی فرد بھی غلط رویّہ بھی اپنائے تو کارکن کا کام

ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول رکھے اور اُسی طرح اور اُسی رویّے سے اسے جواب نہ دے۔ جب ہر کارکن نے خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کی خاطر ہی بعض مہمانوں کے غلط رویّے بھی برداشت کرنے پڑیں تو برداشت کریں تبھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں۔ ہم جس نبی کے ماننے والے ہیں اس کا اُسوہ حسنہ مہمانوں کے لئے کیا تھا؟ کبھی کبھی آنے والے مہمان نہیں کہ سال میں ایک دفعہ جلسہ کے لئے آئے بلکہ وہ لوگ جو شہر میں رہنے والے تھے، روزانہ ملنے والے تھے، ان کو اگر کبھی ان کی غربت کی حالت کی وجہ سے کھانے پر بلایا یا ویسے کھانے پر بلایا اور وہ لمبا عرصہ آ کر بیٹھ کر باتیں کرنے لگ گئے اور آپ کے آرام اور آپ کے کام میں مخل ہوئے تو انہیں کبھی نہیں کہتے تھے کہ وقت سے پہلے نہ آؤ میں مصروف ہوں اور کھانا کھا کر جلدی چلے جاؤ کہ تمہارے بیٹھے رہنے کی وجہ سے میں اپنے بعض کام نہیں کر سکتا۔ یہ لوگوں کی حالت دیکھ کر اور آپ کا مہمانوں کو برداشت کرنے کا صبر اور حوصلہ دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو فرمایا کہ فَيَسْتَحْيِ مِنْكُمْ (الاحزاب:54) کہ وہ تمہارے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے تمہیں منع کرنے سے حیا کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ بات کہنے میں کوئی روک نہیں۔ پس لمبا عرصہ بلا وجہ نبی کے گھر میں بیٹھ کر اسے تکلیف نہ دو۔ پس ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہمان نوازی کے اعلیٰ ترین اُسوہ کا ذکر فرما دیا۔ اخلاق کے اعلیٰ ترین ہونے کا ذکر فرما دیا۔ تو دوسری طرف مہمانوں کو بھی خاص طور پر حکم دیا کہ مہمان بن کر اپنے حق سے تجاوز نہ کرو۔ مہمان کی جو حدود و قیود ہیں ان کے اندر رہنے کی ضرورت ہے۔ اور مہمانوں کو بھی اپنے مہمان ہونے کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہئے۔

پھر غیروں کے ساتھ مہمان نوازی کے معیار کا مقام تھا اور بلند حوصلگی کا ایک ایسا معیار کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے، حیران رہ جاتا ہے۔ اس کی مثال ہم دیکھتے ہیں جب ایک غیر مسلم مہمان بن کے آتا ہے۔ آپ اس کی خاطر مدارات بھی کرتے ہیں اور صبح اٹھ کر جاتے ہوئے وہ بستر گندہ کر کے چلا جاتا ہے تو آپ خود اسے دھوتے ہیں۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم عرض کرتے ہیں کہ ہمیں بھی خدمت کا موقع دیں۔ ہم حاضر ہیں۔ حضور کیوں تکلیف کر رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ وہ میرا مہمان تھا اس لئے میں ہی اس کا گند دھوؤں گا۔ (ماخوذ از مثنوی مولوی معنوی دفتر پنجم، صفحہ 20 تا 24، مترجم قاضی سجاد حسین الفیصل ناشران لاہور 2006ء) پس یہ وہ اعلیٰ ترین اُسوہ ہے جس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ہمارے جلسہ پر اپنے بھی آتے ہیں غیر بھی آتے ہیں اور سب آنے والے اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔ یا دین سیکھنے کیلئے آتے ہیں یا اسلام اور احمدیت کے بارے میں معلومات لینے آتے ہیں۔ بشری کمزوریاں تو ہر ایک میں ہوتی ہیں۔ اگر کوئی اونچ نیچ ہو بھی جائے، کسی سے زیادتی ہو بھی جائے، تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ لوگ بد اخلاق ہیں یا ان کی نیتیں نیک نہیں ہیں۔ یہ بشری کمزوریاں ہیں جس کی وجہ سے بعض دفعہ اونچ نیچ ہو جاتی ہے۔ اگر ہو بھی جائے تو برداشت کرنا چاہئے۔ یہ بالکل صحیح ہے کہ احمدی چاہے مہمان ہو یا میزبان اسے اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ لیکن جنہوں نے اپنے آپ کو جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کیا ہے انہیں زیادہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اگر کارکنوں کی طرف سے صبر اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ ہوگا تو دوسرا خود ہی شرمندہ ہو جائے گا۔ پس ہر ڈیوٹی دینے والا ہر شعبہ میں جہاں وہ ڈیوٹی دے رہا ہے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرے اور اسے ان دنوں میں ایک بہت بڑا چیلنج سمجھ کر اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اس طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے: قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرۃ: 84) کہ لوگوں سے اچھی اور نرم بات کیا کرو۔ نرمی سے بات کرو۔ اچھی طرح بات کرو۔ یہ وہ بنیادی چیز ہے جو جھگڑوں کو ختم کرنے اور اعلیٰ اخلاق دکھانے کیلئے ضروری ہے۔ یہ اصول صرف خاص موقعوں کے لئے نہیں ہے بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے اور جب انسان کو اس کی عادت پڑ جائے تو رنجشیں اور زیادتیاں کبھی ہو ہی نہیں سکتیں۔ پس میزبانوں اور مہمانوں کو یہاں بھی اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو سامنے رکھنا چاہئے اور خاص طور پر ان دنوں میں تو ضرور اس پر عمل کریں کہ اس ماحول کو خاص طور پر سب نے مل کر خوشگوار بنانا ہے تا کہ جس مقصد کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں وہ پورا ہو۔ اور وہ ہے اپنی اخلاقی اور روحانی حالت بہتر کرنا۔ اور یہی اخلاق یہاں آنے والے غیر لوگوں کو بھی اسلام کے اعلیٰ خُلق بتانے کا ذریعہ بنیں گے۔ ایک خاموش تبلیغ ہے۔ مہمان بھی اور کارکنان بھی یہ خاموش تبلیغ کر رہے ہوں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میزان میں حسن خلق سے زیادہ وزن رکھنے والی کوئی چیز نہیں۔ اور پھر یہ بھی کہ اچھے اخلاق کا مالک نماز روزے کے پابند کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ (سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، حدیث 4798، 4799) یعنی نیکیوں کی توفیق ملتی ہے۔ اور خاص طور پر جب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نیکیوں کی توفیق ملتی ہے تو پھر اس کی عبادت کی طرف بھی توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کی توفیق ملتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق میں اچھے اخلاق کا مظاہرہ کر رہا ہوں اور یہی شکرگزاری عبادت کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے۔ گویا ایک نیکی اعلیٰ معیار کی نیکیاں کرنے کی توفیق عطا کرتی چلی جاتی ہے۔ ایک نیکی پھر کئی نیکیوں کے بچے دیتی چلی جاتی ہے۔

پس کارکنان خاص طور پر اس بات کو لازمی بنائیں کہ جیسا بھی کسی دوسرے کا سلوک ہو ان کے چہروں پر ہمیشہ مسکراہٹ رہنی چاہئے۔ اس ظاہری حالت کا اثر پھر دل پر بھی ہوتا ہے اور دل میں بھی کوئی سختی پیدا نہیں ہوگی اور جب دل میں بلاوجہ کی سختی پیدا نہیں ہوگی تو غلط فیصلے بھی نہیں ہوں گے جو بعض دفعہ جوش اور غصہ میں ہو جاتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خُلق کے اعلیٰ ترین معیار کو بیان کرتے ہوئے ایک صحابی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہنستا مسکراتا چہرہ کسی کا نہیں دیکھا۔

(سنن الترمذی، ابواب المناقب، باب قول ابن جزء ما رأیت احدا اکثر تبسماً، حدیث 3641)

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماننے والوں کو یہ نصیحت بھی فرمائی کہ نرمی کرو کیونکہ جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ خیر سے بھی محروم کیا گیا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب فضل الرفق، حدیث 6598)

اب اس بات کو اگر کارکنان اور شامل ہونے والے سب سمجھ لیں تو اس ماحول کی برکات کی وجہ سے خیر و برکت سے جھولیاں بھرنے والے بن جائیں گے۔ کارکنان اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر مہمان کی دلی طور پر خدمت کرتے ہیں۔ لیکن اگر پھر بھی کسی کے دل میں یہ خیال آ جائے کہ فلاں شخص کو زیادہ پوچھا جا رہا ہے اور مجھے کم تو اس خیال کو بھی دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یعنی اگر کسی کے ذہن میں یہ خیال آتا ہے تو کارکنان اس خیال کو دور کریں۔ لیکن ساتھ ہی میں شاملین جلسہ سے بھی کہوں گا کہ جلسہ کے اتنے وسیع انتظامات اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ میں نے کہا رضا کاروں کے ذریعہ سے ہو رہے ہیں۔ یہ کوئی ہمارے ملازم نہیں ہیں۔ بعض بہت اچھے عہدوں پر فائز ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کیلئے ایک جذبے سے سرشار ہو کر خدمت کر رہے ہیں۔ اسی طرح نوجوان ہیں جو سیکنڈری سکولوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھ رہے ہیں۔ لڑکیاں بھی ہیں، لڑکے بھی ہیں۔ اسی طرح بچے بھی ہیں۔ یہ سب ایک جذبے سے خدمت کرتے ہیں۔ اس لئے اگر کہیں چھوٹی موٹی کمیاں اور کمزوریاں دیکھیں بھی تو صَرفِ نظر کریں اور ایک مقصد سامنے رکھیں کہ محض اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور اس کے دین کی باتیں سننے کیلئے یہاں جمع ہوئے ہیں اور جب یہ مقصد سامنے ہوگا تو کسی قسم کے شکوے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جلسہ کے انتظامی کاموں کے کرنے کیلئے با قاعدہ ایک نظام ہے۔ مختلف شعبہ جات ہیں جو اس کے کاموں میں سہولت پیدا کرنے کیلئے بنائے گئے ہیں۔ اگر کسی مہمان کو کسی ایک شعبہ میں کمی نظر آتی ہے یا جس طرح اس کا خیال ہے کہ اس کی مہمان نوازی ہونی چاہئے یا اس کا خیال ہے کہ اس کا حق ہے کہ اس کی مہمان نوازی اس طرح ہو اور وہ نہیں ہو رہی تو بجائے کارکنوں سے الجھنے کے صرف شعبہ کے انچارج کو لکھ دیں۔ اس سال اگر کمی کو نہ بھی دور کیا جا سکا تو اگلے سال کیلئے خیال رکھا جائے گا اور ہمارے جماعتی نظام کی یہی خوبی ہے اور ہونی چاہئے کہ جن جن کمزوریوں کی نشاندہی ہوا نہیں دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے یا کوشش کی جائے۔

مہمان نوازی کا ایک اہم شعبہ کھانا پکانے کا ہے۔ جلسے کے دنوں میں لنگر کے مخصوص کھانے ہیں اور وہی پکائے جاتے ہیں فی الحال دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جلسے ہوتے ہیں یا کم از کم ان جگہوں پر جہاں پاکستانی اور ہندوستانی احباب کی اکثریت ہے۔ سوائے کچھ کھانے ایسے ہیں جو غیر ملکیوں کے لئے مخصوص ہوتے ہیں۔ غیر ملکی سے مراد میری غیر پاکستانی یا غیر ہندوستانی ہے۔ اس میں اکثر شامل ہونے والے جیسا کہ میں نے کہا کہ پاکستانی یا ہندوستانی ریجن کے لوگ ہیں اس لئے یہ مخصوص کھانا آلو گوشت اور دال لنگر میں پکتا ہے اور روٹی۔ لیکن پکانے والے اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ٹھیک ہے کھانا تو ہم نے اپنی مرضی کا کھلانا ہے ان کو لیکن پکانے والے اس بات کا بہرحال خیال رکھیں کہ کھانا اچھی طرح پکا ہو۔ خاص طور پر گوشت اچھی طرح پکا ہو۔ مجھے پتہ چلا کہ کل گوشت اچھی طرح گلا نہیں ہوا تھا۔ کل تھوڑے مہمان تھے اس لئے کوئی زیادہ شکایت نہیں آئی ہوگی۔ لیکن اگر آج بھی وہی حال ہے تو پھر انتظامیہ کو اس بارے میں سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔ اگر گوشت کی کوالٹی اچھی نہیں تھی تو انتظامیہ کو فوری طور پر اس بات کی کارروائی کرنی چاہئے کہ اچھی کوالٹی کا گوشت ملے۔ مجھے امید ہے کہ مہمان تو اس بات پر انشاء اللہ شکایت نہیں کریں گے لیکن اگر شکایت کریں تو پھر وہ ان کی جائز شکایت ہوگی۔ لیکن شکایت غصہ سے بھر کر نہ کریں بلکہ پیار سے انتظامیہ کو توجہ دلا دیں کہ یہ کمی ہے اس کو پورا کریں۔ اس طرح کھانا بھی ضائع ہوتا ہے اور رزق کو بھی ہمیں حفاظت کرنے کا حکم ہے۔

پھر شاملین جلسہ کو اس بات کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام کا ایک حسن خلق یہ بھی ہے کہ مومن بیکار اور فضول باتوں کو چھوڑ دے (سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب کف اللسان فی الفتنۃ، حدیث 3976) اور یہ جلسہ جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خالص للّٰہی جلسہ قرار دیا ہے اس میں تو ہر قسم کی فضول باتوں اور وقت کے ضائع ہونے سے پرہیز کرنا چاہئے یا وقت کے ضائع کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے اور جلسہ کے پروگراموں کو غور سے سنیں۔ مقررین آپ کی پسند کے ہیں یا نہیں لیکن تقریروں کے عنوان بہرحال ایسے رکھے جاتے ہیں جو ہر ایک کیلئے فائدہ مند ہوں اور ہر تقریر میں کوئی نہ کوئی بات ایسی ہوتی ہے جو کسی نہ کسی کے دل پر اثر کرتی ہے۔ اس لئے غور سے سنیں تو اثر بھی ہوگا۔ سوائے اشد مجبوری کے جلسہ گاہ سے اٹھ کر نہ جائیں۔ اور جس طرح اس وقت حاضری ہے جلسہ کے دوران بھی ہر پروگرام میں ایسی حاضری ہونی چاہئے تا کہ بچوں اور نوجوانوں کو بھی جلسہ کی اہمیت کا اندازہ ہو اور وہ بھی اپنے آپ کو دین کے ساتھ جوڑیں اور اس کیلئے کوشش کریں۔ آجکل کے دنیا داری کے ماحول میں بچوں اور نوجوانوں کو دین کی اہمیت کا احساس دلانا اور اس کے ساتھ جوڑنا والدین کا بہت بڑا اور اہم کام ہے اس طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔ ہر ماں اور ہر باپ کو اس کیلئے کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق بھی عطا فرمائے۔

تربیت کے لحاظ سے اور دین سے جوڑنے کے تعلق میں سب سے اہم بات عبادت ہے اور اس کیلئے ہم پر پنجوقتہ نمازیں فرض کی گئی ہیں۔ جلسہ کے پروگراموں اور مسافروں کی وجہ سے جو بہت سارے لوگ باہر سے

آئے ہوئے ہیں، ہم نمازیں آجکل جمع کر رہے ہیں۔ تو ان کی بھی پابندی کرنی ضروری ہے۔ خود بھی پابندی کریں اور بچوں کو بھی نمازوں کے اوقات میں اگر یہاں حدیقۃ المہدی میں ہیں تو ضرور لائیں اور فجر کی نماز اور مغرب اور عشاء کی نماز کے وقت اگر یہاں نہیں ہیں اور اپنے گھروں میں چلے گئے ہیں تو وہاں پھر قریب ترین سینٹر یا مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے جائیں اور گھر دُور ہیں مسجد سے یا سینٹر سے تو گھروں میں بھی باجماعت نمازوں کا انتظام اور اہتمام ہونا چاہئے۔ اسی طرح کارکنان بھی جو نمازوں کے اوقات میں فارغ ہیں یہاں آکر باجماعت نماز ادا کریں اور جو ڈیوٹی پر ہیں وہ ڈیوٹی ختم کر کے سب سے پہلے نماز ادا کریں۔ ڈیوٹی لگانے والی انتظامیہ یا انچارج جو ہیں ان کو بھی یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ڈیوٹی بھی نمازوں کے اوقات کو سامنے رکھ کر لگائی جائے۔ یہ نہ ہو کہ ڈیوٹی کی وجہ سے نماز کا وقت چلا جائے۔ ایسی شفٹ ہونی چاہئے کہ بہرحال ایک شفٹ اور دوسری شفٹ کو نماز پڑھنے کا موقع مل جائے۔ اگر ہماری نمازوں پر توجہ نہیں تو ہمارے سب کام بیکار ہیں۔

انتظامی لحاظ سے بعض مزید باتیں بھی کہنا چاہتا ہوں۔ جو لوگ اپنی گاڑیوں پر آتے ہیں وہ انتظامیہ سے تعاون کریں اور جہاں اور جس طرح گاڑی پارک کرنے کیلئے کہا جائے اسی طرح کریں۔ پارکنگ میں بعض دفعہ مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ بعض ضد کرتے ہیں اور اپنی مرضی کی پارکنگ کرنے کیلئے کارکنوں سے الجھ بھی پڑتے ہیں اس سے انتظام خراب ہوتا ہے اور بعض دفعہ یہ باتیں رِسک (Risk) کا ذریعہ بھی بن جاتی ہیں۔ بعض پریشانیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں یا خطرہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یہاں جلسہ گاہ کے علاوہ جو مسجد فضل میں نماز پڑھنے آتے ہیں اس بارے میں کارکنوں کو تو میں نے اتوار کو اس طرف توجہ دلا دی تھی کہ وہ ڈیوٹیاں دیں لیکن جو یہاں آنے والے شاملین ہیں اور جو مہمان ہیں جو اس علاقے میں جا کر نماز پڑھیں گے ان کو بھی یہی یاد رکھنا چاہئے کہ جو مسجد فضل میں نماز پڑھنے آتے ہیں وہ بھی اپنی کاریں ایسی جگہ کھڑی کریں جہاں ہمسایوں کے راستے نہ رکیں، ان کے گھروں کے راستے نہ رکیں اور انہیں تکلیف نہ ہو۔ اتوار کو میں نے کارکنوں کو بھی کہا تھا کہ ہمارے ہمسائے یہ شکایت کرتے ہیں کہ تم لوگ اپنی کاریں ہمارے گھروں کے سامنے اس طرح کھڑی کرتے ہو کہ ہمارے راستے بند ہو جاتے ہیں۔ نہ ہم اپنی کار باہر نکال سکتے ہیں نہ گھر کے اندر لا سکتے ہیں۔ بعض نے تو اس حد تک اظہار کیا جن کے تعلقات ہیں سال کے سال یا عیدوں پہ تحفہ دینے جاتے ہیں یا جلسہ کے دنوں میں رابطہ کیلئے جاتے ہیں کہ تم کہتے ہو کہ خلافت ہماری رہنمائی کرتی ہے اور تم خلافت کی بڑی باتیں کرتے ہو کہ ہم کہا مانتے ہیں۔ یا تو تمہارا خلیفہ جو ہے وہ ہمسائے کے حق کے بارے میں تمہیں بتاتا نہیں یا تم اس کی بات نہیں مانتے۔ یہ ایسی بات ہے جو ہر ایک کیلئے قابل شرم ہے جو غیر ہمارے بارے میں اظہار کر رہا ہے۔ مجھے تو بہرحال اس بات نے بہت شرمندہ کیا اور بات ان کی جائز ہے، صحیح ہے۔ اگر ہم روکتے ہیں تو یہی دو باتیں ہو سکتی ہیں۔ پس اس طرف خاص توجہ دیں۔ خاص طور پر اس کا خیال رکھیں۔ بیشک اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال لیں لیکن ہمسائے کا راستہ کبھی بند نہ کریں، اس کو تکلیف میں نہ ڈالیں۔ اسلام جتنا ہمسائے کے حقوق کے قائم کرنے کی تلقین کرتا ہے کوئی اور دین اس طرح کھل کر اس کی تلقین نہیں کرتا لیکن اس کے باوجود اگر ہم میں سے بعض اس پر عمل نہیں کرتے تو قابل شرم ہے اور وہ گناہگار ہیں خاص طور پر ان لوگوں کو میں کہتا ہوں جو لندن سے باہر سے آنے والے ہیں اور یورپ سے آنے والے ہیں، جرمنی وغیرہ سے اپنی کاروں پر آتے ہیں وہ اس بات کا خیال خاص طور پر رکھیں۔ بعض ایسے ہیں جو خیال نہیں رکھتے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ ڈیوٹی پر کھڑے بعض نوجوان جب ان کو توجہ دلائیں تو وہ ان سے بھی نامناسب رویہ اختیار کرتے ہیں اور غلط طور پر بات کرتے ہیں۔ ایک تو غلط پارکنگ کا جرم کر رہے ہیں، ہمسائے کے حق کی حق تلفی کا جرم کر رہے ہیں پھر اس رویّے سے بچوں اور نوجوانوں کے دلوں میں بھی بڑوں کا ادب اور احترام ختم کر رہے ہیں۔ پھر وہ بچے بھی اسی طرح بولیں گے۔ پھر بدتمیزی بھی ہو جائے گی تو کیوں ان کو ابتلا اور امتحان میں ڈالتے ہیں۔ پس ایسے رویے دکھانے والوں کو جلسے پر خرچ کر کے اور سفر کر کے آنا بے فائدہ ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ وہ نہ آئیں اور نہ صرف انہیں نقصان پہنچا رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کر کے بلکہ بچوں کی تربیت کو بھی خراب کر رہے ہیں جیسا کہ میں نے کہا۔ پس آئندہ سے اس بات کا خاص خیال رکھیں۔

انتظامی لحاظ سے شعبہ نظافت اور صفائی بھی ہے اس طرف بھی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ ہمیشہ یاد دہانی کرواتا ہوں نظافت اور صفائی ایمان کا حصہ بھی ہے اس لئے ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ مہمان بھی جب غسل خانے استعمال کرتے ہیں، ٹوائلٹ استعمال کرتے ہیں تو صاف اور خشک کر کے آیا کریں۔ بعض شکایات ملتی ہیں کہ اتنا پانی ہوتا ہے کہ دوسرا آدمی دوبارہ اس میں جا نہیں سکتا۔ کارکنوں کا بھی یہ کام ہے لیکن صرف کارکنوں پر یہ نہ چھوڑیں خود بھی اس بارے میں ان کی مدد کر دیا کریں۔ اسی طرح سڑکوں اور راستوں پر اگر گلاس وغیرہ یا کھلے میدان میں گلاس وغیرہ یا ٹن وغیرہ یا کوئی چیز نظر آئے لفافے وغیرہ گرے ہوئے تو ان کو اٹھا کر ڈسٹ بِن میں ڈال دیا کریں۔ آجکل ایک اور بات ضروری ہے کرنے والی کہ آجکل بارش نہ ہونے کی وجہ سے گھاس بہت زیادہ خشک ہو گیا ہے جس کو آگ لگنے کا بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔ گو اسے کاٹ کر اور دوسرا انتظام کر کے محفوظ کرنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن پھر بھی کوئی حادثہ ہو سکتا ہے اس لئے احتیاط کرنی چاہئے۔ اس لئے ڈیوٹی والے بھی اور مہمان بھی اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی آگ والی چیز اور چنگاری وغیرہ زمین پر نہ پھینکیں۔ بہرحال یہ حقیقت ہے اور حقیقت بیان کر دینی چاہئے تاکہ نقائص دور ہوں۔ اگر کسی کو سگریٹ پینے کی عادت ہے تو اسے ویسے بھی ان دنوں میں حدیقۃ المہدی کی حدود سے باہر جا کر سگریٹ پینا چاہئے۔ لیکن اس سے یہ نہ سمجھ لیں کہ میں سگریٹ پینے کی اجازت دے رہا ہوں اور برا نہیں سمجھتا۔ بہرحال یہ ایک برائی ہے اور کوشش کرنی چاہئے کہ اس کو دور کریں اور اس سے بچیں۔ اس بارے میں مَیں خطبات بھی دے چکا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے حرام تو نہیں قرار دیا لیکن اسے پسند بھی نہیں فرمایا بلکہ بعض مواقع پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور اس سے پرہیز کرنے کی تلقین فرمائی (ماخوذ از ملفوظات، جلد 5، صفحہ 235) اور جو نوجوان اس میں نشہ آور چیزیں ڈال دیتے ہیں، بعض کو غلط سوسائٹی میں عادت ہوتی ہے وہ تو بہرحال غلط ہے اور منع ہے اور گناہ ہے۔

پھر حفاظتی نقطۂ نظر سے جلسہ گاہ کے اندر بھی اور باہر بھی اپنے ماحول پر نظر رکھیں۔ کوئی شرارتی عنصر کوئی شرارت کر سکتا ہے اس بات پہ نظر رکھنی چاہئے۔ کوئی بھی مشکوک چیز دیکھیں یا کسی کی مشکوک حرکات دیکھیں تو فوراً انتظامیہ کو قریب ترین کھڑے ڈیوٹی والے کو اطلاع دے دیں۔ عورتیں بھی اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی عورت منہ ڈھانپ کر یا نقاب لے کر جلسہ گاہ میں نہ آئے اور گیٹ پر سکیننگ وغیرہ بھی صحیح رنگ میں ہو۔ ان کے چہرے دیکھیں اور جلسہ گاہ کے اندر بھی منہ ننگے ہونے چاہئیں اور سکیننگ کیلئے خاص انتظام کی وجہ سے اگر مہمانوں کو دیر لگتی ہے کچھ انتظار کرنا پڑتا ہے اس کی تکلیف اگر ہے تو وہ تکلیف برداشت کریں۔ احتیاط اور سکیورٹی بہرحال زیادہ ضروری ہے۔

عورتوں کی طرف سے بعض دفعہ یہ بھی شکایت آتی ہے کہ بچوں کی مارکی میں تو کم شور مچاتے ہیں اور بچوں والی مائیں انہیں تو کوئی نہ کوئی چیز دے کر بہلا دیتی ہیں یا بچے کھیل رہے ہوتے ہیں یا کسی چیز کے کھانے میں مشغول ہوتے ہیں اور خاموشی سے کھیل رہے ہوتے ہیں لیکن ان کو چپ کرا کر مائیں سمجھتی ہیں کہ اب ہمارا شور کرنا ضروری ہے اس لئے وہ آپس میں باتیں شروع کر دیتی ہیں اور بعض دفعہ یہ بھی ہے کہ جلسہ کی تقریروں کے دوران باتیں کر رہی ہوتی ہیں اور ایک شور پڑا ہوتا ہے اور جو مائیں ایسی ہیں جو خاموشی سے سننا چاہتی ہیں ان کو بھی سننے نہیں دیتیں تو لجنہ اور وہاں کی ڈیوٹی والیاں اس بات کا خاص خیال رکھیں۔ بچوں کی مارکی میں بھی بچوں کا شور تو برداشت ہو سکتا ہے ماؤں کا شور نہیں۔ اسی طرح عورتوں کی طرف سے یہ بھی شکایت ہے کہ بعض دفعہ بعض عورتیں مین مارکی میں بھی تقریروں کے دوران بلاوجہ بولتی رہتی ہیں اور چپ کرانے والی لڑکیوں سے غلط رنگ میں بات کرتی ہیں اور غلط جواب ان کو دیتی ہیں جو کسی طور پر بھی مناسب نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ان تمام باتوں اور ہدایات پر عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے جو ابھی میں نے دی ہیں یا آپ کے پروگراموں میں جو لکھی گئی ہیں۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ ان تمام ہدایات پر حاوی ایک بات ہے جو ہر ایک کیلئے فرض ہے اور انتہائی ضروری ہے اور وہ ہے دعا جو جلسہ کی کامیابی کیلئے خاص طور پر دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اور محض اپنے فضل سے جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے اور ہم سب وہ فیض پانے والے ہوں جس کے لئے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں۔

اسی طرح یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ ریویو آف ریلیجنز کے تحت ہمیشہ کی طرح اس سال بھی ٹیورن شراؤڈ پر نمائش ان کی مارکی میں لگی ہوئی ہے۔ اسی طرح اسی جگہ ساتھ ہی القلم پراجیکٹ بھی ہے۔ اسی طرح شعبہ آرکائیو کے تحت بھی نمائش لگی ہوئی ہے وہ بھی دیکھنے والی چیز ہوگی، معلومات میں اضافے کیلئے ہوگی۔ اسی طرح اس مرتبہ شعبہ تبلیغ یُوکے نے قرآن کریم پر بھی ایک نمائش کا اہتمام کیا ہے امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھی لوگوں کے لئے معلوماتی ہوگی اسے بھی دیکھیں۔ اسی طرح آج دو ویب سائٹس True Islam اور Rational Religion بھی launch ہوں گی۔ شعبہ تبلیغ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر آن لائن تقریری مقابلہ بھی رکھا ہوا ہے اس میں بھی لوگ شامل ہو رہے ہیں یہ بھی ایک خصوصیت ہے کہ آج جلسہ سے انہوں نے اسے شروع کیا ہے۔ بہرحال یہ ان دنوں کے روٹین کے جو جلسہ گاہ میں پروگرام ہوتے ہیں ان سے زائد باتیں اور پروگرام ہیں۔ ان نمائشوں اور پروگراموں سے بھی لوگوں کو استفادہ کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب شاملین کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں سے حصہ لینے والا بنائے۔

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’خلافت سے مضبوط تعلق کیلئے ہر احمدی کو ایم.ٹی.اے سننے کی ضرورت ہے اس کی عادت ڈالنی چاہئے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4/مارچ 2016)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’ہمارا پہلا اور سب سے بڑا فرض جو بنتا ہے وہ یہ کہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھیں اور اسے مضبوط کریں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25/مارچ 2016)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ ارم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

قرآن کریم میں ابتدا سے لے کر آخر تک اللہ تعالیٰ کی توحید کا ذکر ملتا ہے اور اسلام کے ماننے کی بنیادی شرط ہی یہ ہے کہ ایک خدا کو مانو اور اس کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ تسلیم کرو اللہ تعالیٰ نے جو مختلف احکامات اور تعلیم تمہیں قرآن کریم میں دی ہے یا جس کی وضاحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے اس کا محور خدائے واحد کی ذات ہے

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار اس وقت تک سچا ثابت ہوگا جب تک ہم مکمل طور پر اس کی اطاعت کے دائرے میں رہیں گے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے توحید کی اہمیت، اس کے تقاضوں اور برکات کا تذکرہ

توحید کا صحیح فہم و ادراک اور اس اعتقاد کا عملی نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں دکھائی دیتا ہے

مَیں اس ہمدردی کے جذبے سے مسلمانوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں، ان سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے آپ کو حسد کی آگ سے بچائیں۔ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے اور فرقہ بندیاں کرنے کی بجائے اس زمانے کے ہادی مسیح و مہدی کی جماعت سے حسد کرنے اور اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کی بجائے اس کی جماعت میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت قائم کرنے کیلئے اس مسیح و مہدی کو قبول کریں اسکی جماعت میں شامل ہوں اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں سے حصہ پائیں۔ پھر مَیں درخواست کرتا ہوں کہ مسیح و مہدی کے پیغام کو سمجھیں

جہاں احمدیوں کو اپنی عبادتوں کے نمونوں کی مثال قائم کرنی ہے، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر چلنے اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی مثالیں قائم کرنی ہیں، وہاں اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے اور وحدانیت کے قیام کی کوشش بھی کرنی ہے۔ مسلمانوں کی بھی اس طرف رہنمائی کرنی ہے اور غیر مسلموں کو بھی اس حسین تعلیم سے آگاہ کرنا ہے۔ دنیا کو بتانا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا تھا اور اب دنیا کی بقا خدائے واحد کی عبادت اور اس کی آخری شریعت پر عمل کرنے میں ہی ہے۔ دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے ایک ہو کر ایک خدا کی طرف جھکو اور اس کیلئے جیسا کہ میں نے کہا ہر احمدی کو اپنے اپنے ماحول میں نیک نمونے قائم کرنے ہوں گے۔ اپنی نفسانی خواہشات کو ختم کرنا ہوگا۔ اپنے آپ کو ایک خدا کے ماننے والے کی عملی تصویر بنانا ہوگا

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر 31/جولائی 2005ء بروز اتوار امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا Rushmoor Arena میں اختتامی خطاب

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (آل عمران: 63) اس آیت کا ترجمہ ہے کہ یقیناً یہی سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور یقیناً اللہ ہی ہے جو کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔

قرآن کریم میں ابتدا سے لے کر آخر تک اللہ تعالیٰ کی توحید کا ذکر ملتا ہے اور اسلام کے ماننے کی بنیادی شرط ہی یہ ہے کہ ایک خدا کو مانو اور اس کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ تسلیم کرو۔ اللہ تعالیٰ نے جو مختلف احکامات اور تعلیم تمہیں قرآن کریم میں دی ہے یا جس کی وضاحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے اس کا محور خدائے واحد کی ذات ہے۔ پس یہ ایک ایسی بنیادی چیز ہے کہ اگر مسلمان اس کو سمجھ لیں تو دنیا میں مسلمانوں کی طرف منسوب ہونے والے تمام فساد ختم ہو جائیں۔ لیکن کئی مسلمان ہیں جو اس کو سمجھنا نہیں چاہتے۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے توجہ دلانے کے اس بنیادی نکتے کو سمجھنے سے مسلمان انکاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں کھولے اور ہم احمدیوں کو بھی توفیق دے کہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر چلتے ہوئے، دعائیں کرتے ہوئے، خدا کی وحدانیت کا فہم حاصل کرنے والے ہوں۔ اس تعلیم اور سنّت پر عمل کرنے والے ہوں جس کی تلقین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی اور جس کا اُسوہ، جس کا نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے رکھا۔

ہمارے اندر وہ عرفان پیدا ہو جائے جس سے ہم اللہ تعالیٰ کو سب طاقتوں کا مالک اور رب العالمین سمجھنے والے ہوں کیونکہ رب العالمین کے نکتے کو سمجھتے ہوئے ہی ہم اللہ تعالیٰ کے حقوق اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔ نیکیاں بجا لا سکیں گے۔ چاہے وہ نیکیاں عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کیلئے ہوں یا بندوں کے حقوق ادا کرنے کیلئے ہوں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ عقل اور سمجھ عطا کرے کہ ہم سب تعریفوں کا مستحق صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات کو سمجھیں اور خوشامدیوں کی طرح بندوں کی جھوٹی تعریفیں کر کے اپنے دلوں میں بُت نہ کھڑے کریں۔ ہمیں یہ فہم حاصل ہو کہ اس دنیا کی جو نعمتیں ہیں ان کا منبع، ان کو پیدا کرنے والا، ان کو دینے والا ہم صرف اور صرف خدا کی ذات کو سمجھیں۔ غرض کہ کوئی موقع بھی ایسا نہ ہو جب ہم اپنے آپ کو ربّ العالمین کے دائرے سے باہر سمجھنے والے ہوں۔ اللہ کی ذات کے سوا اپنا مالک، اپنا ربّ کسی اور کو سمجھیں اور خدا تعالیٰ کی اطاعت سے باہر ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار اس وقت تک سچا ثابت ہوگا جب تک ہم مکمل طور پر اس کی اطاعت کے دائرے میں رہیں گے اور اس اقرار اور عمل کیلئے کیا کوشش ہونی چاہئے اس بارے میں مختلف روایات میں ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے اور اس کی وحدانیت کے اظہار کیلئے دعائیں بتائی ہیں اور اپنے عمل سے ہمیں دعاؤں کے نمونے سکھائے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ ابوزبیرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ہر نماز کے آخر پر سلام پھیر کر یہ دعا کرتے تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی تھی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر مَیں نیکی بجالانے کی کوئی طاقت اور شیطان سے بچنے کیلئے کوئی قوت نہیں پاتا۔ بادشاہت اسی کی ہے اور ہر قسم کی تعریف کا وہی مستحق ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ ہر قسم کی نعماء اور ہر فضل کا وہی مالک ہے اور ہر عمدہ تعریف کا وہی مستحق ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہم اطاعت کو صرف اسی کے ساتھ خاص کرتے ہیں اگرچہ کافر لوگ ناپسند ہی کریں۔ (صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ و بیان صفتہ، حدیث 1343)

پس یہ وہ دعا ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے مضمون کو سمجھنے کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ جب نماز کے بعد ایک مومن یہ دعا کرے گا تو گویا عملاً یہ اظہار کر رہا ہوگا کہ گو جب نماز کے بعد ظاہری طور پر میں اللہ تعالیٰ کی عبادت سے، ایک خاص وقت کیلئے جو عبادت کا، نماز کا وقت مقرر ہے اس سے فارغ ہو گیا ہوں۔ لیکن اس کے بعد بھی میرا دل اس بات کی گواہی دیتا رہے گا، اگلی نماز تک یہ گواہی چلتی رہے گی کہ عبادت کے لائق کوئی اور ذات نہیں ہے۔ صرف اور صرف یہی وحدہٗ لاشریک ہستی ہے اور دنیا کی مصروفیات مجھے اس سے دور نہیں لے جا سکیں گی۔ گو یہ دعا کرنے والا ظاہری طور پر اپنے کام میں مصروف ہوگا لیکن دل اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہے گا کیونکہ وہی ہستی ہے جو سب قدرتوں کی مالک ہے۔ وہی ہے جس نے ہر ایک کے کاروبار، مال، اولاد میں برکت ڈالنی ہے اور ڈالتا ہے۔ اور وہی ہے جو یہ بھی قدرت رکھتا ہے کہ یہ سب کچھ تباہ کر دے۔ اور پھر یہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! یہ عبادتیں اور یہ تیرا دل میں جو خوف ہے یا کوئی بھی نیکی جو معاشرے میں امن اور محبت کی فضا پیدا کرنے والی ہے وہ مجھے تیری تمام صفات کا فہم اور اِدراک دینے والی ہو۔ ہر نیکی جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ہر صفت کا فہم عطا کرنے والی ہو۔ اور یہ دعا کرنی چاہئے کہ یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ پس اللہ سے یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! تو میری مدد فرما اور مجھے شیطان کے ہر اس فعل سے بچا جو تجھ سے دور لے جانے والا، تیری وحدانیت پر میرے ایمان کو کمزور کرنے والا ہو۔ پس اے کائنات کے مالک! مجھے ہمیشہ اپنے فضلوں اور رحمتوں کے سائے میں رکھنا۔ مجھے اپنی نعمتوں سے نوازتے رہنا۔ مجھے اپنا کامل اطاعت گزار اور فرمانبردار بندہ بنانا۔ تو یہ دعا جو ہے نماز کے بعد اس ماحول سے نکل آنے کے بعد جو نماز میں دعا کیلئے خاص ماحول ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کی طرف توجہ دلاتی رہے گی۔ دنیاوی کاموں میں پڑنے کے بعد بھی دل اللہ تعالیٰ کی طرف جھکا رہے گا۔ دل با یار رہے گا۔ تو تبھی کہا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر قائم ہیں یا اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں قائم ہے۔ تو یہ طریقے ہیں، یہ اسلوب ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وحدانیت قائم کرنے کیلئے ہمیں سکھائے۔ پس توحید کو قائم کرنے کیلئے ہمیں ان نمونوں کی پیروی کرنی ہوگی جس کی ایک مثال میں نے دی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: ’’توحید بغیر پیروی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل طور پر حاصل نہیں ہو سکتی۔‘‘

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، جلد 22، صفحہ 178)

پس کامل توحید کا فہم اور ادراک اگر حاصل کرنا ہے تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر چل کر ہی حاصل ہوگا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید کا تصور ہمارے دلوں میں قائم کرنے کیلئے مختلف انداز میں اُمّت کو نصائح فرمائی ہیں۔ مختلف مواقع پر نصائح فرمائی ہیں۔

چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ نے ایک موقع پر فرمایا کہ اگر کسی نے کہا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ سب سے بڑا ہے۔ اس کے اس قول کی اس کے رب نے تصدیق کی اور فرمایا میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب وہ کہتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ واحد ہے۔ تو اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ مَیں واحد ہوں اور جب وہ کہتا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں واحد ہوں۔ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میرا کوئی شریک نہیں۔ اور جب وہ کہتا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے اور حمد کا وہی مستحق ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہت میری ہی ہے اور ہر قسم کی حمد کا مَیں ہی مستحق ہوں۔ اور جب بندہ کہتا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کی مدد کے بغیر نیکیاں بجالانے کی ہمت اور شیطان سے بچنے کی کوئی طاقت نہیں پاتا تو اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں اور کسی کو میری مدد کے بغیر نیکیاں کرنے کی ہمت نہیں اور نہ شیطان سے بچنے کی طاقت ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جو یہ کلمات اپنی بیماری میں بھی کہتا ہے اور وفات پا جاتا ہے تو اسے آگ نہیں چھوئے گی۔

(سنن الترمذی، ابواب الدعوات، باب ما جاء ما یقول العبداذا مرض، حدیث 3430)

تو یہ دعا جو پہلی حدیث میں بھی سکھائی گئی ہے توحید کے اقرار اور اللہ تعالیٰ کا دل میں خوف قائم کرنے کیلئے ایسی دعا ہے جو مستقل اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا دل میں تصور قائم کردیتی ہے اور یوں انسان اعمال بھی وہ بجالاتا ہے جو اس کی رضا حاصل کرنے والے ہوں اور اس کی توحید قائم کرنے والے ہوں۔ تو یقیناً ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دوزخ سے بچنے اور جنت میں جانے کی بشارت دیتا ہے۔

پھر ایک اور روایت میں آتا ہے۔ ایک جگہ آپ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے معاذ! کیا تم کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر کیا حق ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی کہ اللہ اور اس کے رسول کو ہی زیادہ معلوم ہے۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کا یہ حق ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ قرار دیں۔ پھر فرمایا تمہیں معلوم ہے کہ بندوں کا اللہ پہ کیا حق ہے؟ حضرت معاذؓ نے عرض کی کہ اللہ اور اس کے رسول کو ہی زیادہ معلوم ہے۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ یہ ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے۔

(صحیح البخاری، کتاب التوحید، باب ما جاء فی دعاء النبیؐ امتہ الیٰ توحید اللہ تبارک وتعالیٰ، حدیث 7373)

تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر پیار کی نظر ڈالنے کا انداز جو اس کی توحید کا اقرار کرتے ہیں جو مالک ہے، رب ہے، تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہے۔ اس پر ایک عاجز بندے نے کیا حق جتانا ہے لیکن اس عاجز بندے کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہ حق دیا ہے کہ تم کیونکہ میری وحدانیت کا اقرار کرتے ہو اور میرے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے اس لئے تمہارا بھی حق ہے کہ میں تمہیں عذاب سے دُور رکھوں، جہنم کی گرمی تم تک نہ پہنچنے دوں۔ پس میری وحدانیت کے حق کو اسی طرح ادا کرتے رہو۔

ایک اور موقع پر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے اظہار کیلئے دعا کا طریق یوں سکھایا۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ دعا دن میں سو مرتبہ کی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے اور ہر قسم کی تعریف کا وہی مستحق ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو یہ دعا اس کو دس غلام آزاد کرنے کا اجر ملنے کے مساوی ہوگی اور اس کی سو نیکیاں شمار ہوں گی اور اس کی ایک سو خطائیں مٹا دی جائیں گی اور یہ دعا اس کو اس روز شام تک شیطان سے بچانے والی ہوگی اور اس سے افضل عمل کرنے والا اور کوئی نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ اعمال صالحہ بجالایا ہوگا۔ (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب فضل التھلیل، حدیث 6403)

تو دیکھیں کہ اس اقرار سے گناہوں سے بھی بچ رہے ہیں اور دعا کا جو ثواب ہے اس سے بھی فیض پا رہے ہیں اور پھر اسی فیض سے مزید نیکیاں کرنے کی توفیق بھی مل رہی ہے کیونکہ اس دعا کی برکت سے شیطان سے بھی بچ رہے ہیں اور جب شیطان سے بچ رہے ہیں تو ظاہر ہے پھر نیکیوں کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔

پھر صحابہ کے توحید کے اقرار اور اللہ تعالیٰ سے محبت کے اپنے اپنے انداز بھی تھے۔ ہر کوئی اپنے اپنے انداز میں کوشش کرتا تھا کہ خدا تعالیٰ کی خالص توحید دل میں بٹھائے۔ ایک واقعہ کا یوں روایت میں ذکر ملتا ہے۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ کیلئے ایک شخص کو امیر بنا کر بھیجا۔ (جنگ کا وفد بھیجا) وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے وقت قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتا تھا۔ جب یہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس امر کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اس سے پوچھو کہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ چنانچہ پوچھنے پر اس صحابی نے بتایا کہ میں یہ اس لئے کرتا تھا کہ یہ خدائے رحمٰن کی صفت ہے اور میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میں اسے پڑھتا رہوں۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بتا دو کہ پھر اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب التوحید، باب ما جاء فی دعاء النبیؐ امتہ الیٰ توحید اللہ تبارک وتعالیٰ، حدیث 7375)

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اس نکتہ کو خوب سمجھا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی توحید ہی ہے جس کے اقرار اور ہر وقت کے ذکر سے اب اسلام لانے کے بعد، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے کے بعد خدا تعالیٰ تک پہنچا جاسکتا ہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بار بار پڑھتے ہوئے سنا۔ جب صبح ہوئی تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ فلاں شخص اس تلاوت قرآن کریم کو کم سمجھ رہا ہے۔ اس کی بات سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ سورۃ اپنے مضامین کے لحاظ سے قرآن کے ایک تہائی کے برابر ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قل ھو اللہ احد، حدیث 5013)

اس پر مسلمانوں میں سے بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ سورۃ تین دفعہ پڑھ لی تو سارا قرآن کریم ختم ہو گیا حالانکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ اپنے مضامین کے لحاظ سے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اس میں اظہار کیا گیا ہے۔ تو اصل تو انہی صحابی نے اس نکتے کو سمجھا تھا۔ ہر بار جب پڑھتے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ایک نیا مضمون ان پر کھلتا ہوگا۔ ان آیات کی طرف توجہ جاتی ہوگی جن میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے لاشریک ہونے کا بیان ہے۔ اگر ان مضامین کو ذہن میں رکھا جائے اور تمام قرآن کریم میں اس طرح کے جو مضامین آتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اظہار ہوا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک تہائی قرآن کریم کی تعلیم تو اس کے سامنے آگئی اور یہ توحید کا مضمون ہی ہے جو نبیوں کا خاصہ ہوتا ہے۔

پس جو توحید کے مضمون پر غور کرنے والے لوگ ہیں یہ وہ ہیں جو نبیوں کے اُسوہ پر چلنے والے ہیں اور اس تعلیم کا اور توحید کا صحیح فہم اور ادراک اور صحیح نمونہ جو قائم کیا اور جو اعلیٰ معیار قائم ہوئے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہی تھی۔ اس لئے وہی لوگ کامیاب ہیں جو آپ کے اس اُسوہ پر چلنے والے ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمّت کو توحید کے مضمون کی اس قدر تاکید فرمائی اور اس لئے آپ نے بار بار اس مضمون کو بیان فرمایا۔ کیونکہ پہلی اُمّتیں اس مضمون کو بھلا کر اپنے اوپر عذاب لانے والی بنی تھیں۔ قرآن کریم میں بھی اس مضمون کا بہت ذکر ہے۔

ایک موقع پر آپ نے اُمّت کو شرک سے بچنے اور نیکیوں پر قائم رہنے کی دعا اس طرح سکھائی۔ یحیٰی بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ ابو عبدالرحمٰن بن حبلی نے ان کو بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے ایک ٹکڑا نکالا اور بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دعا سکھایا کرتے تھے۔ اے اللہ! جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے تُو ہر ایک چیز کا رب ہے اور ہر چیز کا معبود ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تُو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور اس امر کی ملائکہ بھی گواہی دیتے ہیں۔ میں شیطان اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنی جان پر کسی گناہ کا بوجھ ڈال دوں یا اپنے آپ کو کسی مسلمان کے خلاف مجبور کرکے لے جاؤں۔ ابو عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ وہ رات کو سوتے وقت یہ دعا اس وقت کیا کریں جب وہ سونا چاہیں۔ (مسند احمد بن حنبل، جلد 2، صفحہ 616، مسند عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ، حدیث 6597 مطبوعہ عالم الکتب بیروت 1998ء)

دیکھیں اس دعا میں توحید کے مضمون کے ساتھ شرک سے بچنے کے مضمون کو بھی ساتھ رکھا گیا ہے اور یہ اصل میں توحید کا مضمون ہی ہے۔ دوسرے اس کے علاوہ شرک سے بچنے اور توحید کے مضمون کے ساتھ دوسرے معاشرتی گناہوں سے بچنے کی طرف بھی توجہ دلا دی ہے۔ اپنے بھائیوں کے خلاف غلط کام کرنے سے روکنے کی طرف بھی توجہ دلا دی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس بات کی پناہ بھی طلب فرمائی کہ کوئی ایسا عمل ہو جو اللہ تعالیٰ کے قیام توحید کے مقصد کو پورا کرنے کے خلاف ہو۔ آپ تو تمام انسانیت کو ایک اُمّت بنانے کیلئے آئے تھے، ایک ہاتھ پر جمع کرنے کیلئے آئے تھے تاکہ اللہ تعالیٰ کی توحید تمام دنیا پر قائم ہو۔ تو اگر مسلمان آپس میں پھٹے ہوئے ہوں اور ایک دوسرے کے خلاف سازشیں کر رہے ہوں تو پھر وہ وحدانیت کس طرح قائم رہ سکتی ہے جس کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے اقرار اور اس پر قائم رہنے کی دعا کے مضمون کو ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی اور ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے سے بچنے کے مضمون کے ساتھ بیان فرمایا گیا ہے تاکہ اس عمل سے حسین معاشرے کا قیام ہو سکے۔ توحید کا قیام ممکن ہو سکے اور تمام مسلمان کم از کم اس ایک اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق عمل کرکے اللہ تعالیٰ کی توحید کو دنیا میں قائم کریں اور اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے اور اب توحید کا قیام آپ کے پیچھے چلنے سے ہی ہوگا اور آپ کے پیچھے چلنے سے ہی ممکن ہے۔ اس کیلئے بھی مسلمانوں کو اللہ سے ہدایت حاصل کرنے کی دعا مانگنی چاہئے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بدوی آیا اور اس نے عرض کیا مجھے کچھ ایسی دعائیں بتائیں جو میں کرتا رہا کروں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم یہ دعا کیا کرو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ...... اور اللہ کی بہت زیادہ تعریفیں ہیں اور ربّ العالمین کیلئے ہر قسم کی پاکیاں ہیں۔ اللہ عزیز وحکیم کی مدد کے بغیر نیکی کرنے کی کوئی طاقت نہیں اور شیطان سے بچنے کی کوئی قوت نہیں۔ اس پر اس شخص نے کہا یہ سب باتیں تو میرے رب کیلئے ہیں۔ میرے لئے کیا ہے؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے لئے یہ دعا کیا کرو کہ اے میرے اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔ مجھے ہدایت عطا کر اور مجھے اپنی جناب سے رزق عطا فرما۔

(صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء، حدیث 6848)

پس جس طرح اس زمانے میں اس بدوی نے جس کے دل میں نیکی سیکھنے کی خواہش تھی آپ سے دعا کے سلیقے سیکھے آج مسلمانوں کو بھی چاہئے کہ اندھی مخالفت جو ہے یہ اس کو بند کریں۔ اس بدوی کا ہی نمونہ دیکھیں۔ اپنے آپ کو جو بہت پڑھا لکھا اور عالم دین سمجھتے ہیں دعا کے مضمون کو بھی سمجھنے کی کوشش کریں۔ دنیا میں فتنہ وفساد اور مسلمانوں کے آپس میں پھٹے ہوئے ہونے کے نظارے کو دیکھ کر جس سے غیر فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کے تعلقات میں مزید مسلمانوں میں دراڑیں پیدا کر رہے ہیں، آپس میں ان کو مزید پھاڑ رہے ہیں، اس سے سبق حاصل کریں اور سوچیں اور دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے جو وعدے فرمائے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پیشگوئیاں فرمائی تھیں ان کے خیال میں اگر وہ پوری نہیں ہوئیں تو اللہ کے آگے جھکیں اور دعائیں کریں کہ اے اللہ مسلمانوں کی حالت تو دن بدن بگڑتی جا رہی ہے۔ تیرے وعدے تو تمام انسانیت کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے کیلئے تھے۔ یہ کیا ہو رہا ہے۔ اپنی وحدانیت دنیا میں قائم کرنے کیلئے اور کم از کم مسلمانوں کو ہی ایک کرنے کیلئے ہمیں ہدایت عطا فرما اور جو دعا اس بدّو کو اس کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی تھی کہ کس طرح اس کو ہدایت ملے وہ دعا ہی مانگیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا گناہوں کی بخشش طلب کریں۔ ہدایت کی راہیں مانگیں۔ اللہ تعالیٰ کے مسیح کی مخالفت برائے مخالفت نہ کریں صاف دل ہو کر اللہ سے مانگیں تو خدا تعالیٰ ضرور مدد فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔ مسلمانوں کو جن میں شرافت ہے عمومی طور پر چاہئے کہ ان بدنصیب مولویوں کے پیچھے نہ چلیں جن کا دین صرف فساد کرنا ہے۔ جو جان بوجھ کر یا لاشعوری طور پر مسلمان اُمّت کو پھاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ صاف دل ہو کر اللہ تعالیٰ سے مانگیں کہ خدا تعالیٰ تُو ہی ہماری مدد فرما۔ اور جب صاف دل ہو کر اللہ تعالیٰ سے مانگیں گے، جیسا کہ میں نے کہا، اللہ تعالیٰ ضرور مدد فرمائے گا۔

اپنے آپ کو مسلمان کہنے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس ہدایت کو ہی اپنے سامنے رکھیں جس کا روایت میں یوں ذکر ملتا ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ باہم حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے سے دشمنی نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ۔ اور کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زائد چھوڑے رکھے۔

(صحیح البخاری، کتاب الادب، باب ما ینھیٰ عن التحاسد والتدابر، حدیث 6065)

ایک دوسری جگہ ان باتوں کے ساتھ فرمایا کہ حسد نیکیوں کو یوں کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو جلا کر خاک کر دیتی ہے۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الحسد، حدیث 4210)

پس میں اس ہمدردی کے جذبے سے مسلمانوں کو

یہ نصیحت کرتا ہوں، ان سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے آپ کو حسد کی آگ سے بچائیں۔ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے اور فرقہ بندیاں کرنے کی بجائے اس زمانے کے ہادی مسیح و مہدی کی جماعت سے حسد کرنے اور اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کی بجائے اس کی جماعت میں شامل ہوں۔ کیونکہ ان کی عارضی کوششیں ہی ہیں جو نقصان پہنچانے کی ہوسکتی ہیں، نقصان پہنچا تو نہیں سکتے۔ اللہ تعالیٰ خود مدد فرماتا ہے۔ ہر احمدی کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے۔ اگر کسی کا چھوٹا سا معمولی نقصان ہو بھی جائے تو بحیثیت جماعت یہ جماعت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اس جماعت نے تو اب الٰہی وعدوں کے مطابق ترقی کرنی ہی ہے۔ انشاء اللہ۔ پس اللہ تعالیٰ کی وحدانیت قائم کرنے کیلئے اس مسیح و مہدی کو قبول کریں اس کی جماعت میں شامل ہوں اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں سے حصہ پائیں۔ پھر مَیں درخواست کرتا ہوں کہ مسیح و مہدی کے پیغام کو سمجھیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ”انبیاء علیہم السلام کی دنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور تبلیغ کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں اور اس زندگی سے جو انہیں جہنم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں۔ حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد اُن کے آگے ہوتا ہے۔ پس اس وقت بھی جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی۔ یعنی مَیں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے؟ بلکہ دکھانا چاہتا ہوں۔ اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف رہبری کرتا ہوں۔“ (ملفوظات، جلد 3، صفحہ 11، ایڈیشن 1985ء، مطبوعہ انگلستان)

پس خدا کی شناخت اگر کرنی ہے، دنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید کو اگر قائم کرنا ہے تو مسیح موعود کو مان کر ہی کیا جا سکتا ہے اور اس کے علاوہ جو بھی کوشش کرو گے ناکام و نامراد ہو گے اور اس کے نمونے آجکل یہ مسلمان اپنے اندر دیکھ ہی رہے ہیں جیسا کہ مَیں پہلے کہہ چکا ہوں۔ کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس بری حالت میں چھوڑا ہوا ہے۔ صرف اور صرف ایک وجہ ہے کہ وہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام اور عاشقِ صادق سے بغض اور کینے اور حسد میں بڑھے ہوئے ہیں اور اس کی جماعت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو مسلمان ممالک ہیں اُن میں جہاں جہاں بھی جماعت ترقی کرتی ہے وہاں عرب ممالک سے یا دوسری جگہوں سے مولوی پہنچ جاتے ہیں اور احمدی مسلمانوں کو تکلیفیں پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ صرف اس حسد کی آگ میں جل رہے ہیں کہ یہ لوگ ترقی کیوں کر رہے ہیں۔ مولوی کی جو روٹی ہے وہ ماری جا رہی ہے۔ جس جماعت کا مقصد ہی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا پر قائم کرنا ہے اور تمام دنیا کو اُمّتِ واحدہ بنانا ہے اس کو آپ کافر کس طرح کہہ سکتے ہیں۔ پھر میں ہمدردی کے جذبات سے کہتا ہوں کہ غور کریں، غور کریں اور اپنے اوپر رحم کریں مسلم اُمّہ پر رحم کریں۔ ان کو غلط رہنمائی نہ کریں اور اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر کہتا ہوں جس کی طرف آپ منسوب ہو رہے ہیں کہ اللہ سے ہدایت مانگیں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق دے۔

پس دعا کے ساتھ پھر میں مسلمانوں سے کہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام پر غور کریں۔ صرف یہ نہ دیکھیں کہ کیونکہ ہمارے باپ دادا نے انکار کیا تھا اس لئے ہم نے انکار کرنا ہے۔ پہلے منکرین کے نقش قدم پر نہ چلیں۔ قرآن کریم نے اس لئے مثالیں دی ہیں کہ اس سے بچیں۔ آئندہ بھی ایسا زمانہ آئے گا جب مسلمانوں کو اس کی ضرورت پڑے گی۔ اس لئے وہ نمونے نہ دکھاؤ جو پرانی اُمّتوں نے یا پرانی قوموں نے دکھائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں۔ کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہوگئی ہیں اور عالم آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اُس کو بھروسہ دنیوی اسباب پر ہے یہ یقین اور یہ بھروسہ ہرگز اس کو خدا تعالیٰ اور عالم آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔ حضرت مسیح نے اسی حالت میں یہود کو پایا تھا۔ اور جیسا کہ ضُعفِ ایمان کا خاصہ ہے یہود کی اخلاقی حالت بھی بہت خراب ہوگئی تھی اور خدا کی محبت ٹھنڈی ہوگئی تھی۔ اب میرے زمانہ میں بھی یہی حالت ہے۔ سو مَیں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ سو یہی افعال میرے وجود کی علّتِ غائی ہیں۔“ (یعنی میرے وجود کا مقصد ہیں، میرے آنے کا مقصد ہیں) ”مجھے بتلایا گیا ہے کہ پھر آسمان زمین سے نزدیک ہوگا۔ بعد اس کے کہ بہت دور ہو گیا تھا۔“ (یعنی اللہ تعالیٰ رہنمائی فرمائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں سے اور بندوں کا خدا تعالیٰ سے ایک خاص تعلق پیدا ہوگا۔) ”سو مَیں انہی باتوں کا مجدّد ہوں اور یہی کام ہیں جن کیلئے مَیں بھیجا گیا ہوں۔“ (کتاب البریہ، روحانی خزائن، جلد 13، صفحہ 291 تا 294 حاشیہ)

پس ہر انصاف پسند کو چاہئے، ہر انصاف پسند جائزہ لے کر بتائے کہ کیا یہی حالات مسلمانوں کے نہیں ہو گئے جن کا بیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ دینی اور اخلاقی طور پر دیوالیہ ہو چکے ہیں۔ کیا یہ زمانہ مطالبہ نہیں کرتا کہ کوئی مجدد آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق جس مسیح و مہدی نے آنا تھا وہ آئے۔ ہر انصاف پسند کا دل یہ کہتا ہے کہ ہاں اس کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں بھی اخباروں میں اس مضمون پر کالم لکھے گئے ہیں لیکن جس دعویٰ کرنے والے کا دعویٰ موجود ہے اس کو ماننے سے انکاری ہیں۔ ہم تو دعا ہی کر سکتے ہیں کہ اللہ راہ ہدایت عطا فرمائے۔ اور جب ہم یہ دعا کریں گے تو پھر اپنے آپ پر بھی ہمیں غور کرنا ہوگا کہ ہم نے توحید کے قیام کے لئے ان باتوں پر عمل کیا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتائی ہیں؟ مسلمانوں کو تو میں اس لئے توجہ دلا رہا ہوں کہ اب ایم.ٹی.اے کے ذریعہ یا دوسرے میڈیا کے ذریعہ کچھ رجحان پیدا ہوا ہے۔ کچھ مخالفت میں سنتے ہیں، کچھ دلچسپی سے سنتے ہیں، کچھ چھپ کر اس لئے سنتے ہیں کہ پسند کرتے ہیں تا کہ ان تک احمدیت کی باتیں پہنچ جائیں، پیغام پہنچ جائے۔ اب دوسرے مسلمانوں کی بھی ایک بڑی تعداد ہے جو ایم.ٹی.اے کے ذریعہ سے ہمارے فنکشن کو دیکھتی ہے۔ خطبات کو، تقریروں کو سنتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے قیام میں جو یہ تبدیلیاں ہیں ان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے کے بعد ہمیں بھی اپنا جائزہ لینا ہوگا کہ کیا ہمارے اندر بھی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ کیونکہ یہ باتیں سنانے اور غیروں کے کان میں یہ باتیں ڈالنے کے بعد ایک احمدی کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ اس کو مزید اپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس لئے جو احادیث مَیں بیان کر آیا ہوں ان کے مطابق احمدیوں کو خود بھی عمل کرنا چاہئے۔ احمدیوں کو بھی دعاؤں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ احمدیوں کو پہلے سے بڑھ کر نیکیوں پر قدم مارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ احمدیوں کو خدائے واحد کے پیار اور اس کے فضلوں کو سمیٹنے کیلئے اپنے عملوں کو مزید نکھارنا چاہئے۔ اس زمانے میں رابطے اتنے آسان ہو گئے ہیں، عام ہو گئے ہیں کہ کسی بھی ملک میں رہنے والے احمدی کا نمونہ دوسرے شہر یا ملک میں رہنے والے شخص کیلئے بعض دفعہ مثال بن رہا ہوتا ہے۔ یہاں سے کوئی افریقہ گیا تو وہ وہاں کا نمونہ دیکھ کے آئے گا۔ افریقہ سے یہاں آیا، یہاں سے پاکستان گیا، پاکستان سے بعض امریکہ گئے تو اس طرح ایک دوسرے کے نمونے دیکھ رہے ہوتے ہیں اور خطوں سے پتا لگ رہا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ بعض جگہ سے شکایتیں بھی آتی ہیں کہ انہیں رابطوں سے پہلے غلطی سے کچھ اور سمجھتے تھے لیکن جب کہیں دوسرے ملک بھی جا کر بعضوں کا رابطہ ہوا تو احمدیوں کے بڑے اچھے اچھے تأثرات ملے۔ لیکن بعض لوگوں کیلئے ٹھوکر کا باعث بنے تو جوں جوں جماعت میں وسعت آتی جائے گی ان کمزوریوں کو تلاش کرنے اور نیکیوں سے ہٹانے کی طرف بھی مخالفین کی توجہ زیادہ ہو جائے گی۔

پس جہاں احمدیوں کو اپنی عبادتوں کے نمونوں کی مثال قائم کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر چلنے اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی مثالیں قائم کرنی ہیں۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے اور وحدانیت کے قیام کی کوشش بھی کرنی ہے۔ مسلمانوں کی بھی اس طرف رہنمائی کرنی ہے اور غیر مسلموں کو بھی اس حسین تعلیم سے آگاہ کرنا ہے۔ دنیا کو بتانا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا تھا اور اب دنیا کی بقا خدائے واحد کی عبادت اور اس کی آخری شریعت پر عمل کرنے میں ہی ہے۔ دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے ایک ہو کر ایک خدا کی طرف جھکو اور اس کیلئے جیسا کہ میں نے کہا ہر احمدی کو اپنے اپنے ماحول میں نیک نمونے قائم کرنے ہوں گے۔ اپنی نفسانی خواہشات کو ختم کرنا ہوگا۔ اپنے آپ کو ایک خدا کے ماننے والے کی عملی تصویر بنانا ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ”توحید کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے نفس کے اغراض کو بھی درمیان سے اٹھا دے اور اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کر دے۔“ (ملفوظات، جلد اوّل صفحہ 241، ایڈیشن 1985ء، مطبوعہ انگلستان) پس ہر کوئی جائزہ لے کہ کیا یہ ہمارے نمونے اس معیار تک پہنچ چکے ہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”مَیں یقیناً کہتا ہوں کہ اگر انسان کلمہ طیّبہ کی حقیقت سے واقف ہو جاوے اور عملی طور پر اس پر کاربند ہو جاوے تو وہ بہت بڑی ترقی کر سکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ یہ امر خوب سمجھ لو کہ مَیں جو اس مقام پر کھڑا ہوں میں معمولی واعظ کی حیثیت سے نہیں کھڑا ہوں اور کوئی کہانی سنانے کیلئے نہیں کھڑا ہوں بلکہ مَیں تو ادائے شہادت کیلئے کھڑا ہوں۔ مَیں نے وہ پیغام جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا ہے، پہنچا دینا ہے۔ اس امر کی مجھے پروا نہیں کہ کوئی اسے سنتا ہے یا نہیں سنتا اور مانتا ہے یا نہیں مانتا۔ اس کا جواب تم خود دو گے۔ مَیں نے فرض ادا کرنا ہے۔ میں جانتا ہوں بہت سے لوگ میری جماعت میں داخل تو ہیں اور وہ توحید کا اقرار بھی کرتے ہیں مگر مَیں افسوس سے کہتا ہوں کہ وہ مانتے نہیں۔ جو شخص اپنے بھائی کا حق مارتا ہے یا خیانت کرتا ہے یا دوسری قسم کی بدیوں سے باز نہیں آتا، مَیں یقین نہیں کرتا کہ وہ توحید کا ماننے والا ہے کیونکہ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ اس کو پاتے ہی انسان میں ایک خارق عادت تبدیلی ہو جاتی ہے۔“ (ایک غیر معمولی تبدیلی ہو جاتی ہے) ”اس میں بُغض، کینہ، حسد، ریا وغیرہ کے بُت نہیں رہتے اور خدا تعالیٰ سے اس کا قرب ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی اسی وقت ہوتی ہے اور اسی وقت وہ سچا موحّد بنتا ہے جب یہ اندرونی بُت تکبر، خود پسندی، ریاکاری، کینہ و عداوت، حسد و بخل، نفاق و بدعہدی وغیرہ کے دُور ہو جاویں۔ جب تک یہ بُت اندر ہی ہیں اس وقت تک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنے میں کیونکر سچا ٹھہر سکتا ہے؟ کیونکہ اس میں توکّل کی نفی مقصود ہے۔“ (اس میں اللہ تعالیٰ پہ توکل نہیں ہے) ”پس یہ پکّی بات ہے کہ صرف منہ سے کہہ دینا کہ خدا کو وحدہٗ لاشریک مانتا ہوں کوئی نفع نہیں دے سکتا۔ ابھی منہ سے کلمہ پڑھتا ہے اور ابھی کوئی امر ذرا مخالف مزاج ہوا اور غصہ اور غضب کو خدا بنا لیا۔ مَیں بار بار کہتا ہوں کہ اس امر کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک یہ مخفی معبود موجود ہوں ہرگز توقع نہ کرو کہ تم اس مقام کو حاصل کر لو گے جو ایک سچے موحّد کو ملتا ہے۔ جیسے جب تک چُوہے زمین میں ہیں مت خیال کرو کہ طاعون سے محفوظ ہو۔ اسی طرح پر جب تک یہ چُوہے اندر ہیں“ (اس قسم کے تکبر نخوت ریا جھوٹ وغیرہ یہ سب چوہے ہیں) فرمایا کہ ”جب تک یہ چُوہے اندر ہیں اس وقت تک ایمان خطرہ میں ہے۔ جو کچھ میں کہتا ہوں اس کو خوب غور سے سنو اور اس پر عمل کرنے کیلئے قدم اٹھاؤ۔ میں نہیں جانتا کہ اس مجمع میں جو لوگ موجود ہیں آئندہ ان میں سے کون ہوگا اور کون نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے تکلیف اٹھا کر اس وقت کچھ کہنا ضروری سمجھا ہے۔“ (اس وقت آپ کسی تکلیف میں تھے اور تشریف لائے۔ فرمایا کہ) ”ضروری سمجھا ہے

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

”کسی شخص کیلئے جائز نہیں کہ وہ
اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الادب)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

”حضرت جریر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ نے میری بیعت اس بات پر لی کہ میں نماز قائم کروں گا، زکوٰۃ دوں گا اور ہر مومن کا خیر خواہ رہوں گا۔“

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

تا میں اپنا فرض ادا کر دوں۔'' فرمایا'' پس کلمہ کے متعلق خلاصہ تقریر کا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی تمہارا معبود اور محبوب اور مقصود ہو۔ اور یہ مقام اُسی وقت ملے گا جب ہر قسم کی اندرونی بدیوں سے پاک ہو جاؤ گے اور ان بتوں کو جو تمہارے دل میں ہیں نکال دو گے۔''

(ملفوظات، جلد 9، صفحہ 106 تا 108، ایڈیشن 1985ء، مطبوعہ انگلستان)

پس ہر احمدی کیلئے یہ ارشاد بڑے خوف کا مقام ہے۔ ایک طرف تو ہمارے دعوے دنیا میں توحید کے قیام کیلئے ہیں۔ ایک طرف تو ہم مسلموں اور غیر مسلموں کو توحید کے معنی سکھانے کیلئے کھڑے ہیں۔ اور دوسری طرف اس کے خلاف عمل کرتے ہوئے ہم اپنے بھائیوں کے حقوق مارنے والے ہوں اور یوں لڑائی جھگڑوں فتنہ و فساد میں مبتلا ہوں۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں پسند فرمائیں۔ اگر وہ ہیں تو مومن ہو۔ ایک تو ہے کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ دوسرے مل کر حبل اللہ کو پکڑو اور تفرقہ نہ ڈالو۔ تفرقوں میں نہ پڑو۔ (صحیح مسلم، کتاب الاقضیۃ، باب النھی عن کثرۃ المسائل من غیر حاجۃ ...... الخ، حدیث 4481) اور حبل اللہ جسے پکڑ کر تم اللہ تک پہنچ سکتے ہو وہ نبی کی ذات ہے اس کی تعلیم ہے اس سے مضبوط تعلق ہونا چاہئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی نبی ہیں اور حبل اللہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کو نبی قرار دیا ہے اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی اپنے بعد قدرت ثانیہ کی خبر دی ہے (ماخوذ از رسالہ الوصیت، روحانی خزائن، جلد 20، صفحہ 306) جو خلافت کی خبر دی ہے جو منہاج نبوت پر قائم ہوگی۔ اس لئے یہ بھی حبل اللہ ہے۔ غرض اگر غور کرتے چلے جائیں تو ہر وہ چیز جو اس تعلق کو مضبوط کرنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے کا ذریعہ ہے وہ حبل اللہ ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کی تعلیم جو آخری شریعت کے طور پر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری جس کا ہر حکم اور ہر لفظ خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والا ہے جماعت کے تعلق کو مضبوط کرنے والا ہے وہ حبل اللہ ہے اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جو قرآن کریم کے سات سو حکموں میں سے ایک کی بھی نافرمانی کرتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے (ماخوذ از کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد 19، صفحہ 26) کیونکہ وہ اس حبل اللہ کو کاٹنے کی کوشش کر رہا ہے اور پھر فرمایا کہ آپس کے تفرقے جو ہیں یہ بھی ایک وحدت ختم کرنے والے بن جاتے ہیں۔ اس لئے تفرقوں اور لڑائی جھگڑوں کو بھی ختم کرو۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ غصے اور غضب میں آ جاتے ہیں تو توحید سے دُور ہٹ رہے ہوتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومنوں کی مثال تو ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے پر رحم کرنے اور ایک دوسرے سے مہربانی سے پیش آنے میں ایک جسم کی سی ہے جس کا ایک حصہ اگر بیمار ہو اس کی وجہ سے سارا جسم بیقراری اور بے چینی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تراحم المومنین ...... الخ، حدیث 6586) تو جب ایسی صورت ہوگی تبھی وحدت کی صورت بھی پیدا ہوگی اور جب یہ وحدت ہوگی تو توحید کے نظارے بھی نظر آئیں گے۔ تفرقہ اور آپس کی پھوٹ اور لڑائیوں اور نفرتوں سے تو دوری ہوتی ہوئی نظر آئے گی، دل پھٹتے ہوئے نظر آئیں گے۔ پس یہ حالت ہے جو جماعت کے ہر فرد کی ہونی چاہئے کہ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اور جس طرح حدیث میں آیا کہ ایک جسم کی طرح بن جائیں تبھی کہا جا سکے گا کہ وہ توحید کا علمبردار ہے اور تبھی ہر احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا مصداق نظر آئے گا جس میں آپ نے فرمایا کہ مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورتوں کا خیال رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف اور بے چینی کو دور کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف اور بے چینی کو دور کرتا ہے۔ اور جو شخص کسی کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (صحیح البخاری، کتاب المظالم والغضب، باب لا یظلم المسلم المسلم ولا یسلمہ، حدیث 2442) تو یہ ہے توحید کے قائم کرنے کا ایک ذریعہ کہ ایک ہو جاؤ۔ ایک جسم بن جاؤ۔ ایک کی تکلیف پورے جسم کی تکلیف بن جائے۔ اور یہی طریق ہے جس سے جماعت کا ہر فرد ایک ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فکر کو دُور کر سکتا ہے اور اپنے اندر غیر معمولی تبدیلیاں پیدا کرنے والا بن سکتا ہے۔

پس چاہئے کہ اپنے دلوں کو بغض، کینے، حسد، ریا، بناوٹ وغیرہ کے بتوں سے پاک کرنے والے ہوں اور نفاق اور بدعہدی کے بتوں سے اپنے دلوں کو پاک کرنے والے ہوں۔ اگر اس طرف توجہ نہیں تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جو ہے یہ صرف منہ کی باتیں ہیں۔ زبانی جمع خرچ ہے۔ یہ دل سے نہیں نکل رہا۔ دلوں میں تو ان کینوں اور بغضوں کی وجہ سے دراڑیں پڑی ہوئی ہیں۔ دل تو ٹیڑھے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دلوں کو سیدھا کرنے کیلئے نماز کے وقت میں یہ ظاہری علاج بتایا تھا کہ جب صفوں میں کھڑے ہو تو صفیں سیدھی کر کے کھڑے ہو۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب من یستحب ان یلی الامام، حدیث 976) کندھے سے کندھا ملا کر سارے کھڑے ہوں تا کہ دلوں کے ٹیڑھ بھی نکل جائیں۔ لیکن بعض دفعہ یہ ہوتا ہے گو ایک آدھ مثال ہوتی ہے، بہت کم ہوتا ہے۔ جن باتوں کا میں ذکر کر رہا ہوں یہ شاید جماعت میں ایک فیصد بھی نہ ہوں، لیکن جب یہ برائیاں پیدا ہونے لگتی ہیں تو پھر بعض دفعہ پھیلتے ہوئے دیر نہیں لگتی کیونکہ معاشرے کا بھی اثر چل رہا ہوتا ہے۔ تو میں کہہ رہا تھا کہ بعض دفعہ ایک نمازی دوسرے نمازی کے ساتھ نہیں کھڑا ہوتا کہ بعض رنجشیں ہیں۔ رشتہ داریوں میں ایسی رنجشیں چل رہی ہوتی ہیں۔ پس اگر توحید کے قیام کا دعویٰ کرنا ہے تو اپنے اندر بھی وحدانیت پیدا کرنی ہوگی اور شیطان کو اور شریکوں کے ان بتوں کو اپنے دلوں سے نکالنا ہوگا اور جماعت کی ترقی کیلئے، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کیلئے، توحید کے قیام کیلئے، اپنے اندر مثالیں قائم کرنی ہوں گی اور جیسا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ان برائیوں کے چوہوں کو اپنے دلوں سے نکال باہر پھینکنا ہوگا۔ ورنہ یہ چوہے جب تک تمہارے دلوں میں بیٹھے ہوئے ہیں تمہارا وجود کسی وقت بھی شرک میں مبتلا ہو سکتا ہے اور جب اپنا دل ہی پاک نہ ہو تو دوسروں کو کیا تبلیغ اور کیا نصیحت کریں گے۔ مسلمانوں کو کیا سمجھائیں گے کہ تمہارے اندر سے برکت اس لئے اٹھ گئی کہ تم ایک نہیں اور فرقوں میں بٹ گئے ہو۔ وہ الٹا کر کہیں گے کہ تمہارے اندر سے یہ شرک کے گند مکمل طور پر صاف ہو گئے ہیں؟ غیر مسلموں کو کس منہ سے تبلیغ کریں گے؟ پس تمام دنیا کو اُمّتِ واحدہ بنانے کیلئے توحید کے جھنڈے تلے لانے کیلئے، دنیا سے فتنہ و فساد ختم کرنے کیلئے سب سے زیادہ کوشش اور مجاہدہ ایک احمدی نے کرنا ہے۔ چاہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں بسنے والا احمدی ہو۔ پس جب ان مجاہدوں کے نظارے ہمیں نظر آنے شروع ہو جائیں گے تو آپ ہی ہیں جو توحید کو دنیا میں قائم کرنے والے ہوں گے کیونکہ اب جماعت احمدیہ کے علاوہ اور کوئی جماعت نہیں جو توحید کو دنیا میں قائم کر سکے۔ آپ ہی ہیں جو شرک سے دنیا کو پاک کرنے والے ہوں گے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کو سمجھتے ہوئے توحید کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے والے ہوں گے اور تمام دنیا کو توحید کے جھنڈے تلے لانے والے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس نکتے کو سمجھنے والے ہوں اور اپنے دلوں کو ٹٹول کر ان کو ہر قسم کے شرک سے پاک کرنے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم پر پوری طرح عمل کرنے والے ہوں۔ آپ کے مشن کو آگے بڑھانے والے ہوں۔ ان جلسوں کا مقصد بھی توحید کا قیام اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا ہے۔ پس اس مقصد کو سمجھیں۔ اللہ کرے کہ یہ جلسہ آپ میں پاک تبدیلیاں لانے کا باعث بنے اور ہمارا ہر قدم توحید کے قیام کی طرف اٹھنے والا قدم ہو۔ اور اپنے دلوں کو ہر قسم کے چھوٹے سے چھوٹے شرک سے پاک کرنے والے ہوں اور اس توحید کے قیام کی برکت سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی فتح کے نظارے جلد تر ہمیں دکھائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خیریت سے اپنے گھروں میں لے جائے۔ سفر و حضر میں خود حفاظت فرمائے۔ آپ کے دلوں کو، آپ کی نسلوں کو توحید کے نور سے منور کرے۔ اور جو پاک تبدیلیاں آپ نے اپنے اندر اس جلسہ کے دوران پیدا کی ہیں وہ دائمی ہوں۔ ہمیشہ رہنے والی ہوں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اس وقت انہوں نے حاضری کی جو رپورٹ دی ہے اس کے مطابق 25249 کی حاضری ہے۔ گزشتہ سال کے تقریباً برابر ہی ہے۔ جیسا کہ ہمیشہ یہ نصیحت کی جاتی ہے۔ اب یہاں سے آپ لوگوں کی انشاء اللہ تعالیٰ واپسی ہوگی۔ کچھ لوگوں نے جلدی گھر پہنچنا ہوگا۔ کچھ نے کام پہ کل جانا ہوگا۔ اس لئے جو ڈرائیو ہے ذرا احتیاط سے کریں۔ جو کاروں والے ہیں اگر تھکے ہوئے ہیں تو آرام کر کے سفر شروع کریں۔ خاص طور پر جو جرمنی وغیرہ سے یا جو یورپ کے دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے ہیں وہ فوراً رات کو سفر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک بات اَور میں کہنی چاہتا تھا کل وقت زیادہ ہو گیا تھا مَیں بتا نہیں سکا تھا۔ وہ بھی ایم ٹی اے کے پھیلاؤ سے متعلق ہے کہ اب ایم ٹی اے کے پروگرام جو ہیں وہ موبائل فون پر بھی سنے جا سکتے ہیں۔ یہ تصویر والے جو فون ہیں ان پر تصویر وغیرہ کے ساتھ سارے پروگرام اسی طرح ہی آتے ہیں۔ شاید بعض ملکوں میں یہ سہولت نہ ہو لیکن جہاں ہے وہاں بہرحال تصویر کے ساتھ اسی طرح آپ ایم ٹی اے کے سارے پروگرام دیکھ سکتے ہیں۔ [اس موقع پر حاضرین نے نعرے لگائے۔ اسیران راہ مولیٰ۔ اسیران راہ مولیٰ (زندہ باد) اس کے بعد حضور انور نے فرمایا]

اچھا اب ایم ٹی اے کے بارے میں یہ باقی بھی سن لیں کہ بعض سفر کرنے والوں کو ہمیشہ یہ ہوتا تھا کہ وہ اس لئے نہیں سنتے کہ سفر کے موقع پہ فلاں جگہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ موقع نہیں ملتا۔ فلاں وقت فلاں پروگرام آتا ہے۔ اور اکثر ایسے لوگ جو ہیں ان کے پاس موبائل فون بھی ہوتے ہیں تو اب یہ بہانہ بھی ختم ہو گیا۔ بس کے انتظار میں بیٹھے ہیں یا ٹرین کے انتظار میں بیٹھے ہیں تو فون لگا کے سن سکتے ہیں اور ہر مہینے کا بڑا معمولی سا اس کا چارج ہے۔ پانچ سات پاؤنڈ کے قریب۔ تو یہ سہولت جو ہے یہ تو بہت ساری بڑی بڑی کمپنیوں کے جو چینل ہیں ان کو بھی یہ سہولت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو اللہ تعالیٰ نے مہیا فرمائی اور اللہ کرے کہ لوگ اس سے فائدہ اٹھانے والے ہوں۔

یہاں سے ایک دفعہ ہی نعرے لگا دیں تا کہ ان کا شوق بھی پورا ہو جائے۔ مرکزی انتظام کہاں ہے؟ مرکزی انتظام والے نعرہ لگا دیں تا کہ ایک دفعہ ہی پچھلوں کا شوق پورا ہو جائے۔ ربوہ کا نعرہ لگایا ہے، قادیان کا نہیں لگایا؟

(نعروں کے بعد حضور انور نے فرمایا:)

اب دعا کر لیں۔ اب پہلے دعا کر لیں۔ (دعا)

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 5/جنوری 2018)

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

''جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے۔''

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 379)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

''ہر ایک امت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اس میں توجہ الی اللہ قائم رہتی ہے۔''

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 292)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

زیادہ سے زیادہ ڈاکٹرز وقفِ عارضی سکیم کیلئے اپنا وقت دیں

جماعت کے ہسپتالوں میں خدمت کرنا آپ کا اوّلین مقصد ہونا چاہئے تاکہ آپ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں

آپ کی خدمات کی اشدّ ضرورت ہے کیونکہ ہمارے پاس ربوہ میں ڈاکٹرز کی بہت قلّت ہے

دنیا بھر میں جماعتی ہسپتالوں کی مدد کیلئے، ان کی ترقی کیلئے اور خدمتِ انسانی کیلئے اُن کی گنجائش بڑھانے کیلئے آپ کو قلیل مدت اور طویل مدت دونوں کیلئے منصوبہ بندی کرنی چاہئے

آپ طِبّ اور ڈاکٹری میں دلچسپی رکھنے والے واقفینِ نو کو شناخت کریں جن میں ڈاکٹرز بننے کی صلاحیتیں ہیں اور وہ ایسے ہوں جو کُل وقت کیلئے بطور واقفین زندگی خدمت کرسکیں

احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن یُوکے کی سالانہ کانفرنس منعقدہ 21 جنوری 2018ء بروز اتوار بمقام طاہر ہال (بیت الفتوح) مورڈن کے موقع پر
امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی زبان میں فرمودہ اختتامی خطاب کا اردو ترجمہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-

الحمدللہ، آپ کو ایک بار پھر اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ میرے خیال میں اس قسم کی کانفرنسز منعقد کرنے میں آپ کافی ماہر ہوگئے ہیں۔ اس لئے مجھے یقین ہے کہ آج کی تقریب سب کیلئے سیر حاصل اور مفید ثابت ہوئی ہوگی۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کے اپنے کاموں کے اصل نتائج اور آپ کی خدمت پر آپ کو جج (Judge) کیا جائے گا۔

عملی کوشش اور جماعت کی خدمت کے حوالہ سے آپ کی ایسوسی ایشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض مثبت کام کر رہی ہے۔ لیکن مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ آج کے دن تک مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ آپ نے دورانِ سال کیا کام کیا ہے۔ اس کے نتائج بہت امید افزا معلوم ہو رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ڈاکٹر مظفر صاحب نے جو کچھ اپنی رپورٹ میں پیش کیا ہے وہ اصل حقیقت پر مبنی ہے اور آپ کے کاموں کی حقیقی تصویر پیش کر رہا ہے۔ اگر آپ مجھے یہ رپورٹ پہلے دیتے تو بہتر ہوتا۔ اس طرح مجھے بھی معلوم ہوتا کہ آپ نے دورانِ سال کیا کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ملائشیا (Malaysia) میں وقفِ عارضی کا ذکر کیا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہم ڈاکٹرز کو ملائشیا بھجوانے کی بات کر رہے تھے تو مَیں نے ڈاکٹر صاحب کو کہا تھا کہ باقاعدگی سے بھیجا کریں۔ لیکن میرا خیال ہے کہ دو (2) ڈاکٹرز بھجوا کر اور 300 مریضوں کے معائنہ کے بعد وہ اب مطمئن ہوگئے ہیں کہ انہوں نے اب کافی کام کر لیا ہے، لیکن یہ کافی نہیں ہے۔

جہاں تک ڈاکٹر شاہ محمد صاحب کا تعلق ہے، انہوں نے ان کے نام کا ذکر کیا ہے کہ وہ گھانا گئے تھے۔ گو وہ وقفِ عارضی کے طور پر گھانا گئے تھے لیکن اُن کو میڈیکل ایسوسی ایشن کی طرف سے نہیں بھیجا گیا تھا۔ بلکہ اُنہیں نصرت جہاں کے آفس نے گھانا بھیجا تھا کہ وہ ایک متبادل ڈاکٹر کے طور پر کام کریں اور انہوں نے وہاں کچھ مہینوں کیلئے کام کیا ہے۔

آپ کی رپورٹ بہت امید افزا معلوم ہو رہی ہے تاہم ابھی بھی آپ کے کئی شعبوں میں کمی ہے۔ چنانچہ آپ کو اس حوالہ سے دونوں حیثیتوں سے یعنی ایسوسی ایشن کی حیثیت سے اور انفرادی حیثیت سے خاص توجہ دینی چاہئے۔ صرف دو سے تین ڈاکٹرز اپنا وقت وقفِ عارضی کیلئے دے رہے ہیں۔ یہ ہرگز کافی نہیں ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ خواتین ڈاکٹرز کی تعداد 87 ہے جبکہ مرد حضرات کی تقریباً 330 ہے اور 330 ڈاکٹرز میں سے صرف 5 یا 6 نے وقفِ عارضی کیلئے ملائشیا، افریقہ یا پاکستان میں اپنی خدمات پیش کی ہیں، لیکن یہ ہرگز کافی نہیں ہے۔ اس لئے آپ کو یقینی بنانا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ ڈاکٹرز وقفِ عارضی سکیم کیلئے اپنا وقت دیں۔

یہاں سے احمدی ڈاکٹرز کو اس خاص نیّت اور اس مقصد کیلئے ربوہ کا سفر اختیار کرنا چاہئے کہ وہ ہمارے ہسپتال میں خدمت بجالائیں گے۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ آپ اپنی فیملیوں کو ملنے جاتے ہیں اور اس فیملی وزٹ کے دوران ایک یا دو دن ہسپتالز میں وقفِ عارضی کے طور پر کام کرتے ہیں۔ مگر ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔ پس مَیں مُکرّر کہتا ہوں کہ یہ ہرگز کافی نہیں ہے۔ جماعت کے ہسپتالوں میں خدمت کرنا آپ کا اوّلین مقصد ہونا چاہئے تاکہ آپ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔ وہ ڈاکٹرز جو وہاں گئے تھے ان میں بھی ایک دو کے علاوہ بیشتر وقفِ عارضی کیلئے پورا وقت نہیں دے رہے۔

آپ کی خدمات کی اشدّ ضرورت ہے کیونکہ ہمارے پاس ربوہ میں ڈاکٹرز کی بہت قلّت ہے۔ اور یہ انتہائی فکرمندی کی بات ہے۔ مثلاً سرکاری حُکّام نے فضل عمر ہسپتال پر اعتراض اٹھایا ہے، کیونکہ ہمارے پاس وہاں کوئی ماہر ریڈیالوجسٹ (Radiologist) نہیں ہے، ہمارے پاس کوئی ماہر امراض نسواں (Gynaecologist) نہیں ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی ماہر امراض (Pathologist) ہے۔ نیز ربوہ، قادیان اور افریقہ میں جنرل سرجنز (General Surgeons) کے ساتھ دوسرے اطبا اور ماہرین کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

اب ہم گوئٹے مالا (Guatemala) میں ایک بہت بڑا ہسپتال تعمیر کر رہے ہیں۔ بڑا ہونے سے میری مراد تقریباً 25 بیڈز (Beds) پر مشتمل ہسپتال ہے جو تعمیر ہونے کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کیلئے بھی ڈاکٹرز اور طِبّ کے ماہرین کی بہت ضرورت پڑے گی۔ جہاں تک مَیں جانتا ہوں صرف مغربی ممالک سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز بآسانی سفر اختیار کر کے وہاں خدمت کر سکیں گے۔ مجلس انصار اللہ یُو.کے برکینا فاسو میں آنکھوں کا ہسپتال بنا رہی ہے چنانچہ وہاں ہمیں امراض چشم کے ماہرین کی ضرورت پڑے گی۔ اس کیلئے آپ کو کوشش کر کے بعض ماہرین امراضِ چشم حاصل کرنے چاہئیں جو کم از کم ایک سے تین سال وقفِ عارضی کیلئے جائیں۔

پھر آپ کی اپنی میڈیکل ایسوسی ایشن جیسا کہ ڈاکٹر مظفر صاحب نے ذکر کیا ہے آئیوری کوسٹ (Ivory Coast) میں ایک ہسپتال تعمیر کر رہی ہے۔ آپ اسے تعمیر کرنے اور اس میں ساز و سامان ڈالنے کے قابل تو ہوں گے تاہم آپ کو لازمًا یقینی بنانا چاہئے کہ یہ ہسپتال دیر تک قائم رہنے کے قابل بھی ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو صرف یہ نہیں کرنا چاہئے کہ ہسپتال تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی کر لی اور پھر ایک افتتاحی تقریب منعقد کر لی بلکہ آپ لازمًا اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہاں ماہر ڈاکٹرز اور کارکن بھی موجود ہوں تاکہ یہ ہسپتال اپنے معیار کو قائم رکھتے ہوئے اپنا مقصد بھی پورا کرے اور ترقی بھی کرتا رہے۔

مَیں نے جو ابھی کہا ہے اس کی روشنی میں دنیا بھر میں جماعتی ہسپتالوں کی مدد کیلئے، ان کی ترقی کیلئے اور خدمتِ انسانی کیلئے، اُن کی گنجائش بڑھانے کیلئے آپ کو قلیل مدت اور طویل مدت دونوں کیلئے منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔ قلیل مدت کیلئے آپ ذاتی طور پر خود کو وقفِ عارضی کیلئے پیش کریں۔ صرف اِدھر اُدھر چند ہفتوں کیلئے نہیں بلکہ لمبے عرصہ کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں جس کا عرصہ تین سال پر محیط ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کو موزوں واقفین نَو کی تربیت اور رہنمائی سے جماعتی ہسپتالوں کی مدد کرنی چاہئے تاکہ طویل مدت کیلئے ان ہسپتالوں کا مستقبل محفوظ ہو۔

لہٰذا اپنے آپ کو خدمت کیلئے پیش کرنے کے علاوہ آپ کی ایسوسی ایشن کو شعبہ وقفِ نَو سے رابطہ قائم کرنا چاہئے۔ آپ طِبّ اور ڈاکٹری میں دلچسپی رکھنے والے واقفینِ نَو کو شناخت کریں جن میں ڈاکٹرز بننے کی صلاحیتیں ہیں اور وہ ایسے ہوں جو کُل وقت کیلئے بطور واقفین زندگی خدمت کر سکیں۔ بعض واقفین نَو ڈاکٹرز یہاں اس ہال میں بھی بیٹھے ہیں۔ اُن کو آگے آنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اپنے وقفِ نَو ہونے کے عہد کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور جماعت کی خدمت کیلئے پورا وقت افریقہ میں یا کہیں اَور جماعتی ہسپتالوں میں دینا چاہئے۔ یہ بھی آپ کی ذمہ داریوں اور ڈیوٹیوں کا ایک حصّہ ہے۔ آپ کو ایسے طلباء کی رہنمائی کرنی چاہئے اور اُنہیں اس نیت کے ساتھ نصیحت کرنی چاہئے کہ وہ جماعت کی خدمت کیلئے جائیں اور ہماری ضرورتوں کو پورا کرنے میں مدد کریں۔ اس حوالہ سے جب میڈیکل ایسوسی ایشن شعبہ وقف نَو سے رابطہ کرلے تو شعبہ وقفِ نَو کو میرے سے مزید ہدایات لینی چاہئیں۔ پھر آپ کے ساتھ مل کے ایک پروگرام تشکیل دیں تاکہ اس پروگرام اور منصوبہ بندی کو آگے بڑھایا جاسکے۔

جیسا کہ مَیں نے آپ کو بار بار یاد کرایا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ تعلیم دی ہے کہ انسانی خدمت آپ علیہ السلام کی بعثت کا ایک بنیادی مقصد تھا۔ اور اس حوالہ سے آپ علیہ السلام کی جماعت سے توقعات بہت بلند تھیں۔ اس لئے مجھے امید ہے اور مَیں توقع رکھتا ہوں کہ آپ سنجیدگی سے اس نکتہ پر غور کریں گے اور بہتر نتائج حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ کہ آپ بےنفس ہو کر اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے انسانوں کی خدمت کریں گے۔ یہ آپ کا مشن ہے۔ یہ آپ کا مقصد ہے۔ یہ آپ کا ہدف ہے۔

اللہ تعالیٰ احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن یُوکے کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلافت احمدیہ کی توقعات پر بہترین انداز میں پورا اترنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر نیک کوشش میں آپ کی مدد کرے۔ آمین۔ اب میرے ساتھ دعا میں شامل ہوجائیں۔

(اردو ترجمہ: فرّخ راحیل، مبلغ سلسلہ)

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 3 اگست 2018)

......☆......☆......☆......

اللہ جلّ شانہٗ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرماتا ہے اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم:5) یعنی تُو ایک بزرگ خُلق پر قائم ہے اس کے معنی ہیں کہ تمام قسمیں اخلاق کی، سخاوت، شجاعت، عدل، رحم، احسان، صدق، حوصلہ وغیرہ تجھ میں جمع ہیں

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 2/مارچ 2018 بطرز سوال وجواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال اسلام میں اعلیٰ اخلاق اپنانے کے متعلق جو تعلیم دی گئی ہے اسکے باوجود بعض مسلمانوں کی عملی حالت کیسی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اسلام میں ہر سطح پر اعلیٰ اخلاق اپنانے اور اپنوں اور غیروں سے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنے کی جتنی تعلیم دی گئی ہے اور کسی پہلو کو بھی نہیں چھوڑا گیا، کسی اور مذہب میں اس طرح تفصیل سے ان کا بیان نہیں کیا گیا۔ لیکن بدقسمتی سے مسلمان ہی ہیں جو اس لحاظ سے عموماً نچلے ترین درجہ پر سمجھے جاتے ہیں۔ غیر مسلم ان پر انگلی اٹھاتے ہیں کیونکہ جو کچھ وہ کہتے ہیں ان کے عمل اسکے خلاف ہیں۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا تو یہ لوگ اس طرف بھی توجہ دینے سے انکاری ہیں بلکہ مخالفت میں اپنی انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں۔ اوراس کا نتیجہ بھی یہ دنیا میں ہر جگہ بھگت رہے ہیں۔

سوال مسلمانوں کی یہ حالت ہمیں کس طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان کی یہ حالت ہم احمدیوں کو اس طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئے کہ ہم اپنی تمام تر کوششوں کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کو اپنانے کی کوشش کریں۔ تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کو اپنانے کی کوشش کریں جو اسلام کی تعلیم ہے اور جس کا اُسوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے قائم فرمایا یا کسی بھی رنگ میں ان باتوں کے بارے میں نصیحت فرمائی ہے۔ ورنہ پھر ہمیں احمدی ہونے اور کہلانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

سوال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے کیا حیرت انگیز معیار اور نمونے بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرت ﷺ کے گھریلو حالات کو دیکھیں تو کہیں آپ اپنی بیوی کے دوسری بیوی کے چھوٹے قد کا مذاق اڑانے پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار فرماتے ہیں تو کہیں اس بات پر ایک بیوی کو سمجھا رہے ہیں کہ معمولی سی بھی ناپسندیدگی کا اظہار دوسری بیوی کے کسی کام پر نہیں ہونا چاہئے۔ کہیں آپ بچوں کے اخلاق بلند کرنے کی نصیحت فرماتے ہیں کہ لوگوں کے پھلوں کے درختوں پر پتھر مار کر ان کا کچا پکا پھل جو ہے وہ ضائع نہ کرو۔ کہیں ایک بچے کو تیزی سے کھانے اور اپنا ہاتھ کھانے کی پلیٹ پر یا تھالی پر پھیرنے کی وجہ سے فرمایا کہ پہلے بسم اللہ پڑھو، اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ پس بچوں کی تربیت بھی اس رنگ میں کرنی چاہئے تا کہ بڑے ہو کر ان میں اعلیٰ اخلاق پیدا ہوں۔

سوال بچپن سے ہی بچوں کے دلوں میں سچائی کو قائم کرنے کے لیے آنحضرت ﷺ نے کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک صحابی اپنے بچپن کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے اور مَیں اپنے بچپن کی وجہ سے تھوڑی دیر بعد ہی گھر میں آپ کی موجودگی میں ہی کھیلنے کے لئے باہر جانے لگا تو میری ماں نے مجھے اس بابرکت ماحول سے دُور جانے سے روکنے کیلئے کہا کہ اِدھر آؤ۔ ابھی یہیں رہو۔ مَیں تمہیں ایک چیز دوں گی۔ آنحضرتؐ نے اس پر فرمایا کہ تم اسے کچھ دینا چاہتی ہو؟ میری ماں نے کہا کہ ہاں میں اسے ایک کھجور دوں گی۔ آنحضرت ﷺ نے اس پر فرمایا کہ اگر تمہارا یہ ارادہ نہ ہوتا اور تم صرف بچے کو بلانے کے لئے یہ کہتی تو تم پھر جھوٹ بولنے کا گناہ کرنے والی ہوتی۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہ کبیرہ کے کیا معنے بیان فرمائے ہیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اب ہم دیکھتے ہیں کہ کیا آجکل کے مسلمانوں کے یہ معیار ہیں کہ اس باریکی سے جھوٹ سے بچیں اور سچائی کو قائم کریں بلکہ ہمیں اپنے بھی جائزے لینے چاہئیں کہ کیا ہمارے یہ معیار ہیں۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ آپؐ نے گناہ کبیرہ کے بارے میں بتاتے ہوئے فرمایا کہ گناہ کبیرہ یہ ہے کہ اللہ کا شرک کرنا۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، تو اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ غور سے سنو۔ جھوٹ اور جھوٹی گواہی۔ پھر آپ نے فرمایا جھوٹ اور جھوٹی گواہی۔ اور بار بار فرمایا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ یہ کہتے چلے گئے اور ہم نے خواہش کی کہ کاش حضورؐ اب خاموش ہو جائیں۔

سوال اپنے اعمال کے اچھا یا برا ہونے کا پتا لگانے کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا طریق بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک موقع پر آپؐ نے فرمایا کہ اگر تم یہ معلوم کرنا چاہتے ہو کہ تم برا کر رہے ہو یا اچھا کر رہے ہو تو پھر اپنے ہمسائے کی طرف دیکھو کہ وہ تمہارے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں۔ پھر افسروں کو فرمایا کہ تمہارے اعلیٰ اخلاق کا تب پتا چلے گا جب تم اپنے آپ کو قوم کا خادم سمجھو گے اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ عوام کی خدمت کرو گے۔ پس ہمارے جو جماعتی عہدیدار ہیں ان کو بھی اس بات کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

سوال آنحضرت ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کا حضرت مسیح موعودؑ نے کن محبت بھرے الفاظ میں تذکرہ کیا؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: اللہ جلّ شانہٗ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرماتا ہے اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم:5) یعنی تُو ایک بزرگ خُلق پر قائم ہے۔ اسکے معنی ہیں کہ تمام قسمیں اخلاق کی، سخاوت، شجاعت، عدل، رحم، احسان، صدق، حوصلہ وغیرہ تجھ میں جمع ہیں۔ غرض جس قدر انسان کے دل میں قوتیں پائی جاتی ہیں جیسا کہ ادب، حیا، دیانت، مروّت، غیرت، استقامت، عفت، اعتدال، مؤاسات یعنی ہمدردی۔ ایسا ہی شجاعت، سخاوت، عفو، صبر، احسان، صدق، وفا وغیرہ۔ جب یہ تمام طبعی حالتیں عقل اور تدبّر کے مشورے سے اپنے اپنے محل اور موقع پر ظاہر کی جائیں گی تو سب کا نام اخلاق ہوگا۔ اور یہ تمام اخلاق درحقیقت انسان کی طبعی حالتیں اور طبعی جذبات ہیں اور صرف اس وقت اخلاق کے نام سے موسوم ہوتے ہیں کہ جب محل اور موقع کے لحاظ سے بالارادہ ان کو استعمال کیا جائے۔

سوال انسان اعلیٰ اخلاق کا کن دو حالتوں میں پتا لگ سکتا ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: اعلیٰ اخلاق کا دو حالتوں میں پتا لگتا ہے۔ ابتلاؤں میں بھی اور تنگی کی حالت میں بھی۔ ابتلاء اور تنگی میں جو صبر اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کا نمونہ دکھائے وہ اعلیٰ اخلاق کا مالک ہے اور انعام اور حکومت میں جو عاجزی اور انصاف قائم کرے وہ اعلیٰ اخلاق والا کہلا سکتا ہے اور یہ دونوں حالتیں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں روشن ہو کر ظاہر ہوتی ہیں۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت میں تنگی اور انعام کی حالت میں ہمیں کیا نمونہ نظر آتا ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: چونکہ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق مکمل کرنے تھے اس لئے کچھ حصہ آپ کی زندگی کا مکی ہے اور کچھ مدنی۔ مکہ کے دشمنوں کی بڑی بڑی ایذا رسانی پر صبر کا نمونہ دکھایا اور باوجود ان لوگوں کے کمال سختی سے پیش آنے کے پھر بھی آپ ان سے حلم اور بردباری سے پیش آتے رہے اور جو پیغام خدا تعالیٰ کی طرف سے لائے تھے اس کی تبلیغ میں کوتاہی نہ کی۔ پھر مدینہ میں جب آپ کو عروج حاصل ہوا اور وہی دشمن گرفتار ہو کر پیش ہوئے تو ان میں سے اکثروں کو معاف کر دیا۔ باوجود قوتِ انتقام پانے کے پھر انتقام نہ لیا۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑا اعجاز کس چیز کا دیا گیا ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑا اور قوی اعجاز اخلاق ہی کا دیا گیا۔ جیسے فرمایا اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔ یوں تو آنحضرت ﷺ کے ہر ایک قسم کے خوارق قوت ثبوت میں جملہ انبیاء علیہم السلام کے معجزات سے بجائے خود بڑھے ہوئے ہیں۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی اعجاز کا نمبر ان سب سے اوّل ہے جس کی نظیر دنیا کی تاریخ نہیں بتلا سکتی اور نہ پیش کر سکے گی۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کرامت کے کیا معنی بیان فرمائے ہیں؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: مَیں سمجھتا ہوں کہ ہر ایک شخص جو اپنے اخلاق سیّئہ کو چھوڑ کر، عادات ذمیمہ کو ترک کر کے خصائل حسنہ کو لیتا ہے اس کیلئے وہی کرامت ہے۔ مثلاً اگر بہت ہی سخت تُند مزاج اور غصہ وَران عاداتِ بد کو چھوڑتا ہے اور حلم اور عفو کو اختیار کرتا ہے یا اِمساک کو چھوڑ کر سخاوت اور حسد کی بجائے ہمدردی حاصل کرتا ہے تو بیشک یہ کرامت ہے۔ اور ایسا ہی خودستائی اور خود پسندی کو چھوڑ کر جب انکساری اور فروتنی اختیار کرتا ہے تو یہ فروتنی ہی کرامت ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مومن کو کیا بننے کی تاکید فرمائی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو نہیں چاہتا کہ کراماتی بن جاوے۔ تو بس یہ ایک مدامی اور زندہ کرامت ہے۔ انسان اخلاقی حالت کو درست کرے کیونکہ یہ ایسی کرامت ہے جس کا اثر کبھی زائل نہیں ہوتا بلکہ نفع دُور تک پہنچتا ہے۔ مومن کو چاہئے کہ خَلق اور خَالق کے نزدیک اہلِ کرامت ہو جاوے۔ بہت سے رِند اور عیّاش ایسے دیکھے گئے ہیں جو کسی خارق عادت نشان کے قائل نہیں ہوئے لیکن اخلاقی حالت کو دیکھ کر انہوں نے بھی سر جھکا لیا ہے اور بجز اقرار اور قائل ہونے کے دوسری راہ نہیں ملی۔ بہت سے لوگوں کے سوانح میں اس امر کو پاؤ گے کہ انہوں نے اخلاقی کرامات ہی کو دیکھ کر دین حق کو قبول کر لیا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اخلاق کی کتنی اقسام بیان فرمائی ہیں؟

جواب حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا: اخلاق دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو آجکل کے نو تعلیم یافتہ پیش کرتے ہیں کہ ملاقات وغیرہ میں زبان سے چاپلوسی اور مداہنہ سے پیش آتے ہیں اور دلوں میں نفاق اور کینہ بھرا ہوا ہوتا ہے۔ یہ اخلاق قرآن شریف کے خلاف ہیں۔ دوسری قسم اخلاق کی یہ ہے کہ سچی ہمدردی کرے۔ دل میں نفاق نہ ہو اور چاپلوسی اور مداہنہ وغیرہ سے کام نہ لے۔ جیسے خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى (النحل:91) تو یہ کامل طریق ہے اور ہر ایک کامل طریق اور ہدایت خدا کے کلام میں موجود ہے جو اس سے روگردانی کرتے ہیں وہ اور جگہ ہدایت نہیں پا سکتے۔ اچھی تعلیم اپنی اثر اندازی کیلئے دل کی پاکیزگی چاہتی ہے۔ جو لوگ اس سے دُور ہیں اگر عمیق نظر سے ان کو دیکھو گے تو ان میں ضرور گند نظر آئے گا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تکبر کی کن باریک سے باریک قسموں سے بچنے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: انسان کے اندر اخلاقِ رذیلہ کے بہت سے جنّ ہیں اور جب یہ نکلنے لگتے ہیں تو نکلتے رہتے ہیں۔ مگر سب سے آخری جنّ تکبر کا ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل اور انسان کے سچے مجاہدہ اور دعاؤں سے نکلتا ہے۔ بہت سے آدمی اپنے آپ کو خاکسار سمجھتے ہیں لیکن ان میں بھی کسی نہ کسی نوع کا تکبر ہوتا ہے۔ اس لئے تکبر کی باریک در باریک قِسموں سے بچنا چاہئے۔ بعض وقت یہ تکبر دولت سے پیدا ہوتا ہے۔ دولتمند متکبر دوسروں کو کنگال سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے۔ بعض اوقات خاندان اور ذات کا تکبّر ہوتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ میری ذات بڑی ہے اور یہ چھوٹی ذات کا ہے۔ بعض وقت تکبر علم سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ ایک شخص غلط بولتا ہے تو یہ جھٹ اس کا عیب پکڑتا ہے اور شور مچاتا ہے کہ اس کو تو ایک لفظ بھی صحیح بولنا نہیں آتا۔ غرض مختلف قسمیں تکبّر کی ہوتی ہیں اور یہ سب کی سب انسان کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہیں اور لوگوں کو نفع پہنچانے سے روک دیتی ہیں۔ ان سب سے بچنا چاہئے۔

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی ﷺ

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26/مئی 2018 بروز ہفتہ 11 بجے صبح مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرم محمود احمد ملک صاحب (گلاسگو، یو.کے)

21/مئی 2018ء کو بعارضہ کینسر 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ مکرم ملک غلام حسین صاحب آف کوئٹہ کے فرزند تھے۔ گلاسگو کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ آپ کو گلاسگو جماعت میں سیکرٹری مال، سیکرٹری ضیافت کے علاوہ بعض اور خدمتوں کی بھی توفیق ملی۔ جماعت کے مہمانوں کی خدمت کرنے میں دلی خوشی محسوس کرتے تھے۔ جلسہ سالانہ کے بعد سیر کیلئے جانے والے مرکزی وفود کو اپنے گھر میں رہائش مہیا کیا کرتے تھے۔ نمازوں کے پابند، اطاعت گزار، خلافت کے ساتھ گہرا محبت کا تعلق رکھنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بچے اور آٹھ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرمہ امینۃ بلقیس وہاب صاحبہ

اہلیہ مکرم پروفیسر عبدالوہاب صاحب مرحوم (لندن)

23/مئی 2018ء کو 91 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ مکرم ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی صاحب کی بیٹی اور محترم حکیم مرہم عیسیٰ صاحب کی پوتی تھیں۔ بہت خوبیوں کی مالک، دعا گو، نیک اور باوفا خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ والہانہ لگاؤ تھا۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ سب بچوں کی بڑی اچھی تربیت کی۔ ہمیشہ انہیں نیک کاموں کی تلقین کرتی رہتی تھیں۔ پسماندگان میں آٹھ بچے اور متعدد پوتے پوتیاں اور پڑپوتے پڑپوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عقیل میاں صاحب (Solicitor) کی والدہ تھیں۔

(3) مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ

اہلیہ مکرم عبدالکریم صاحب (نارتھ لندن)

19/مئی 2018ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ کا تعلق بنگلہ دیش سے تھا۔ کچھ عرصہ سے بیمار تھیں۔ جماعت سے مخلصانہ تعلق رکھتی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم غلام اعظم صاحب بنگلہ ڈیسک میں طوعی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم شیخ حبیب احمد صاحب ابن مکرم شیخ دیدار احمد صاحب (ڈرائیور نظارت امور عامہ قادیان)

18/مئی 2018ء کو ایک کار حادثے میں 32 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آٹھ سال سے بطور ڈرائیور نظارت امور عامہ قادیان میں خدمت بجا لا رہے تھے۔ بہت اچھے اخلاق کے مالک، ملنسار، اطاعت گزار اور خدمت کیلئے ہمہ وقت تیار رہنے والے ایک مخلص اور باوفا انسان تھے۔ ان کی خوش خلقی اور ملنساری کا اعتراف غیر مسلم پڑوسی بھی کرتے تھے۔ خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت پیار اور عقیدت کا تعلق تھا۔ انجمن کی ملازمت شروع کرنے کے چند سال بعد زندگی وقف کی لیکن خدمت کے جذبہ سے ایسے لگتا تھا کہ آپ پہلے سے ہی واقف زندگی ہیں۔ دفتری اوقات کے بعد بھی اگر کام کیلئے بلایا جاتا تو فوراً حاضر ہو جاتے۔ کام سے فارغ ہوتے تو سیکیورٹی وغیرہ کی ڈیوٹی بھی بڑے شوق سے بجا لاتے تھے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ پر بھی روزانہ بڑے شوق اور لگن سے ڈیوٹی دیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک پانچ سالہ بچی یادگار چھوڑی ہے۔ آپ کے بڑے بھائی مکرم شیخ سرور صاحب بھی واقف زندگی ہیں جو دفتر وقف نو قادیان میں خدمت بجا لا رہے ہیں اور چھوٹے بھائی مکرم شیخ طاہر احمد صاحب مہاراشٹر کے ضلع عثمان آباد میں بطور مبلغ انچارج خدمت بجا لا رہے ہیں۔

(2) مکرمہ صفیہ رشید صاحبہ

اہلیہ مکرم حاجی عبدالرشید صاحب (ربوہ)

5/مئی 2018ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ حضرت میاں حامد صاحب بافندہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی اور محترم میاں نواب دین صاحب (پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ) کی بیٹی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، چندہ جات میں باقاعدہ ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ بچوں کو نماز باجماعت کی تلقین کرتیں اور اسکی نگرانی بھی کیا کرتی تھیں۔ جب تک ربوہ میں جلسہ سالانہ ہوتا رہا آپ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت بڑی خوش دلی سے کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم ظہیر رشید صاحب لندن میں ایم.ٹی.اے میں کام کر رہے ہیں اور ایک بیٹے مکرم طارق محمود ظفر صاحب آجکل امیر و مبلغ انچارج کینیا کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(3) مکرم طیب یعقوب صاحب (ٹرینیڈاڈ)

10/اپریل 2018ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ 1950ء کی دہائی میں بیعت کرنے کی توفیق پائی۔ جماعت کے ساتھ مضبوط تعلق رکھا اور جماعتی کاموں میں ہمیشہ سب سے آگے ہوتے تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، چندوں میں باقاعدہ بہت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ قرآن کریم سے بہت عشق تھا اور بڑی خوش الحانی کے ساتھ تلاوت کیا کرتے تھے۔ آخری عمر میں بینائی ختم ہو گئی تھی لیکن اس وقت بھی جو حصہ یاد تھا اس کی باقاعدہ تلاوت کیا کرتے تھے۔ آپ کو حج کی عظیم سعادت نصیب ہوئی۔ قادیان اور ربوہ بھی جانے کا موقع ملا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت کے ساتھ عشق کا گہرا تعلق تھا۔ پسماندگان میں دو بیویوں سے چھ بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مولوی محمد حنیف یعقوب صاحب کے چھوٹے بھائی اور محترم طالب یعقوب صاحب (مبلغ سلسلہ) کے والد تھے۔ آپ کی ایک بیٹی اس وقت ٹرینیڈاڈ کی صدر لجنہ اور داماد صدر انصار اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(4) مکرمہ مریم صدیقہ کھوسہ صاحبہ

اہلیہ مکرم محمد جلال کھوسہ صاحب (میرپور خاص، سندھ)

23/فروری 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی، سادہ مزاج، صابرہ و شاکرہ، بہت نیک، متقی اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ گہرا عقیدت کا تعلق تھا۔ مستحقین کی مختلف رنگ میں مدد کیا کرتی تھیں۔ اپنے بچوں کی بہترین رنگ میں تربیت کی توفیق پائی اور بے شمار بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا۔ لمبی بیماری کا بڑے صبر و حوصلہ سے مقابلہ کیا اور ہمیشہ اللہ کی رضا پر راضی رہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب کھوسہ شہید (آف میرپور خاص) کی والدہ تھیں۔

(5) مکرم ڈاکٹر ایم اے نعیم صاحب

ابن مکرم ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب (اسلام آباد)

28-29/اپریل 2018ء کی درمیانی رات کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی کے پوتے تھے۔ بہت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

خُطبہ نکاح فرمودہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 4/دسمبر 2016ء بروز اتوار مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس وقت میں دو نکاحوں کے اعلان کروں گا۔

The first Nikah is of Miss Melissa Gorham King daughter of Mr John King. This Nikah has been settled with Mr Sabah Uddin Ahmedi student Jamia Ahmadiyya, son of Mr. Waseem Uddin Ahmedi at a Haq-Mehar of three thousand pounds.

First I would like to have the consent of the father of the bride.

اس کے بعد حضور انور نے فریقین سے انگریزی میں ایجاب و قبول کروایا۔ جس پر دولہے نے اردو میں جواباً عرض کیا۔ جی حضور قبول ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا:

Your father in-law should know that ”قبول ہے“ means you agree, does he know?

اس پر دولہے نے انگریزی میں عرض کیا: Yes

اس کے بعد دوسرے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح ہے عزیزہ فاطمہ خان بنت مکرم ظفر اللہ خانصاحب کا جو طے پایا ہے عزیزم بہزاد احمد واقف نو کے ساتھ سات ہزار یورو حق مہر پر، جو جرمنی کے اشتیاق احمد صاحب کے بیٹے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے اس نکاح کا ایجاب و قبول کروایا اور دونوں نکاحوں کے فریقین کو مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا:

May Allah Ta'ala bless both of these Nikahs manifoldly and make both of these couples live a successful life.

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروانے سے پہلے فرمایا:

Now I will lead silent prayer. Please join me in silent prayer.

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی.ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 15/جون 2018)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

”جس نے قرآن کریم کا ایک حرف بھی پڑھا اس کو ایک نیکی کا اجر ملے گا اور اس ایک نیکی کا بدلہ دس نیکیاں ہیں۔“ (ترمذی)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

”مَیں اس وقت سے اللہ تعالیٰ کے ہاں لوحِ محفوظ میں خاتم النبیین قرار پایا ہوں جب کہ آدم ابھی تخلیق کے مراحل میں تھے۔“ (مسند احمد)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیما پوری مرحوم، حیدر آباد

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِکُمۡ بِالۡمَنِّ وَ الۡاَذٰی (سورۃ البقرہ :265)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر یا اذیت دے کر ضائع نہ کیا کرو۔

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 8886: مَیں نعیمہ بی بی زوجہ مکرم ثمین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریا ضلع کٹک صوبہ اُڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/700 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ عبداللہ اسلم الامۃ: نعیمہ بی بی گواہ: غلام عظیم

مسل نمبر 8887: مَیں مصلحہ بیگم زوجہ مکرم ظفر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریا ضلع کٹک صوبہ اُڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 1 گلے کی چین 9 گرام، 2 سیٹ کان کے پھول 4 گرام (22 کیریٹ)، حق مہر: -/5700 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: عبدالسلام الامۃ: مصلحہ بیگم گواہ: طاہر احمد

مسل نمبر 8888: مَیں شیخ عبدالتعلیم ولد مکرم شیخ قمر علی صاحب، قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 68 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریا ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1700 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ عبداللہ اسلم العبد: شیخ عبدالتعلیم گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8889: مَیں اسم احمد ولد مکرم شیخ نظام صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مقصود علی خان العبد: اسم احمد گواہ: سیفر احمد خان

مسل نمبر 8890: مَیں قدسیہ بیگم زوجہ مکرم علام الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال پیدائشی احمدی، ساکن مسیح نگر (محمود آباد) ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 1468 ڈسمل، زیور طلائی 40 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: وسیم خان الامۃ: قدسیہ بیگم گواہ: مبشر خان

مسل نمبر 8891: مَیں قدوسہ بیگم زوجہ مکرم ناصر الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول 15 گرام، گلے کا ہار 20 گرام، ہاتھ کی بالیاں 25 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: کمر بند 20 گرام، پازیب 10 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بشیر الدین خان الامۃ: قدوسہ بیگم گواہ: رواح الدین خان

مسل نمبر 8892: مَیں بشیرا بی بی زوجہ مکرم قدوس خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ حق مہر بذمہ شوہر جو کہ 20 سال سے مفقود الخبر ہیں۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کرامت احمد خان الامۃ: بشیرا بی بی گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8893: مَیں علام الدین خان ولد مکرم فرقان خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 61 سال پیدائشی احمدی، ساکن مسیح نگر (محمود آباد) ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 5 گونٹھ۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/18,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: وسیم خان العبد: علام الدین خان گواہ: مبشر خان

مسل نمبر 8894: مَیں امۃ الحفیظ زوجہ مکرم زکریا علی خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: زکریا علی خان الامۃ: امۃ الحفیظ گواہ: سیفر علی خان

مسل نمبر 8895: مَیں مریم بی بی زوجہ مکرم غفور علی خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/1000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیر علی خان الامۃ: مریم بی بی گواہ: سیفر علی خان

مسل نمبر 8896: مَیں شیر علی خان ولد مکرم غفور علی خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 33 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کرامت احمد خان العبد: شیر علی خان گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8897: مَیں مجید خان ولد مکرم فرید خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کرامت احمد خان العبد: مجید خان گواہ: فرید خان

مسل نمبر 8898: مَیں فرید خان ولد مکرم رحیم خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 52 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/6000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کرامت احمد خان العبد: فرید خان گواہ: مجید خان

مسل نمبر 8899: مَیں راشدہ بی بی زوجہ مکرم اسرائیل خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری

عمر 60سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اپریل 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم الامۃ: راشدہ بی بی گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8900: مَیں منصورہ بیگم زوجہ مکرم صداقت احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول 1 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/5025 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید الامۃ: منصورہ بیگم گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8901: مَیں حامد محمد ولد مکرم یونس محمد صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پنشنر عمر 80 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زرعی زمین 4 ایکڑ بمقام کیرنگ، گھر باڑی 4 گونٹھ۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/18,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ ہارون رشید العبد: حمید محمد گواہ: محمد فضل عمر

مسل نمبر 8902: مَیں مجیب احمد خان ولد مکرم ایجابُل خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال، ساکن حلقہ دارالانوار ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ گلزار احمد العبد: مجیب احمد خان گواہ: محمد مقصود علی خان

مسل نمبر 8903: مَیں عزیز الدین خان ولد مکرم دبیر الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 53 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالانوار ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: راشد جمال العبد: عزیز الدین خان گواہ: کرامت احمد خان

مسل نمبر 8904: مَیں عابد خان ولد مکرم علاء الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 36 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کرامت احمد خان العبد: عابد خان گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8905: مَیں مصور خان ولد مکرم سرور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کرامت احمد خان العبد: مصور خان گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8906: مَیں سخاوت حسین خان ولد مکرم ناصر حسین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 21 سال، ساکن دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم العبد: سخاوت حسین خان گواہ: افتخار احمد خان

مسل نمبر 8907: مَیں شاہدہ بیگم زوجہ مکرم رزّاق محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی، ساکن دارالانوار ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/42,000 روپئے، زیور طلائی: 2 گلے کے ہار 20 گرام، 2 کان کے جھمکے 20 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 20 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رزّاق محمد الامۃ: شاہدہ بیگم گواہ: کرامت احمد خان

مسل نمبر 8908: مَیں امۃ الکریم زوجہ مکرم شیخ عبدالرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول 7 گرام، ہار 10 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، حق مہر: -/12,525 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید الامۃ: امۃ الکریم گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 8909: مَیں نیلوفر ناہد بنت مکرم شجاعت علی خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے ٹاپس 2 گرام، انگوٹھی 1.6 گرام، ہاتھ کی بالی 3 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: راشد جمال الامۃ: نیلوفر ناہد گواہ: کرامت احمد خان

مسل نمبر 8910: مَیں مبارکہ بیگم زوجہ مکرم شیخ حفیظ احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کا ہار 10 گرام، کان کے پھول 9 گرام، انگوٹھیاں 4 گرام، چوڑیاں 3 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، حق مہر: -/12,000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم الامۃ: مبارکہ بیگم گواہ: شیخ حفیظ احمد

مسل نمبر 8911: مَیں فیروزہ بیگم زوجہ مکرم مسیح احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول 3 گرام، گلے کا ہار 10 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، حق مہر: -/40,000 روپئے وصول شد (حق مہر کی رقم سے ہی مندرجہ بالا زیورات بنائے ہیں) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مطلوب احمد خورشید الامۃ: فیروزہ بیگم گواہ: افتخار احمد خان

مسل نمبر 8912: مَیں نادیہ حفیظ بنت مکرم شیخ حفیظ احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن دارالبرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مبرور حسین　　الامۃ: نادیہ حفیظ　　گواہ: سید فضل نعیم

مسل نمبر 8913: مَیں حسن آرا زوجہ مکرم سعید محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالانوار ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/ اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: 4 چوڑیاں 10 گرام، گلے کی چین 10 گرام، کان کے جھمکے 5 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ) زیور نقرئی: 2 پازیب 70 گرام، پازیب زیر استعمال 10 گرام، حق مہر: -/16,000 روپئے وصول شد، زمین رقبہ 12/12 فٹ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کرامت احمد خان　　الامۃ: حسن آرا　　گواہ: رزّاق محمد

مسل نمبر 8914: مَیں فاطمہ بیگم سرپرست مکرم محمود احمد خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال تاریخ بیعت 2008، ساکن دارالبرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/ اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم　　الامۃ: فاطمہ بیگم　　گواہ: اختر الدین خان

مسل نمبر 8915: مَیں نسرین سرور بنت مکرم سرور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/ اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: کان کے ٹاپس 2 گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: راشد جمال　　الامۃ: نسرین سرور　　گواہ: افتخار احمد خان

مسل نمبر 8916: مَیں شمس النساء زوجہ مکرم حاجی جبّار الحق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال پیدائشی احمدی، ساکن ٹنگی ساہی ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/ اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔حق مہر: -/20,000 وصول شد، زیور طلائی: کان کے بوندے 3 جوڑیاں 20 گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/4700 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ فرقان احمد　　الامۃ: شمس النساء بیگم　　گواہ: سید فضل نعیم

مسل نمبر 8917: مَیں لبید احمد ولد مکرم سفیر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 16 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/ اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کرامت احمد خان　　العبد: لبید احمد　　گواہ: شیر علی خان

مسل نمبر 8918: مَیں مسیح احمد خان ولد مکرم غنی خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/ اپریل 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زمین 3 گونٹھ موضع گوروجنگ خوردہ۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/22,000 روپئے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: راشد جمال　　العبد: مسیح احمد خان　　گواہ: شیخ ہارون رشید

مسل نمبر 8919: مَیں انجم آرا بیگم زوجہ مکرم اسحاق خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/ اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔حق مہر: -/6,500 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی 10 گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم　　الامۃ: انجم آرا بیگم　　گواہ: جمال شریعت احمد

مسل نمبر 8920: مَیں نجمہ بیگم زوجہ مکرم عابد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/ اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: کان کا پھول 7 گرام، ناک کا پھول 2 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 2 سیٹ 4 گرام، کمربند 3 گرام، انگوٹھی 3 گرام۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کرامت خان　　الامۃ: نجمہ بیگم　　گواہ: عابد خان

مسل نمبر 8921: مَیں نسیمہ بیگم بنت مکرم محمود احمد خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن دارالبرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/ اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: گلے کا ہار 15 گرام، کان کے جھمکے 5 گرام (22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1200 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم　　الامۃ: نسیمہ بیگم　　گواہ: اختر الدین خان

مسل نمبر 8922: مَیں طاہر احمد ولد مکرم شمشیر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/ اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/1600 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شمشیر احمد　　العبد: طاہر احمد　　گواہ: کرامت احمد خان

مسل نمبر 8923: مَیں بشیر الدین خان ولد مکرم نظام الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 39 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/ اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: راشد جمال　　العبد: بشیر الدین خان　　گواہ: رواح الدین

مسل نمبر 8924: مَیں محمد فضل علی ولد مکرم حامد محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 60 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: پلاٹ نمبر 491 (نواساہی) ڈاکخانہ نیاپلّی ضلع بھونیشور صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/ اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔جی پی ایف کا ابھی تعین نہیں ہوا ہے، زرعی زمین 7.5 گونٹھ بمقام کلتھ گری۔میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/35,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ

کلامُ الامام

”نفسانی جذبات اور شیطانی محرکات سے روکنے والی صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کی معرفت کاملہ کہلاتی ہے۔“

(ملفوظات، جلد 2، صفحہ 3)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ ہارون رشید العبد: محمد فضل علی گواہ: محمد فضل عمر

مسل نمبر 8925: مَیں حسن آراء بیگم زوجہ مکرم محمد فضل علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: پلاٹ نمبر 491 (نواساہی) ڈاکخانہ نیا پالی ضلع بھونیشور صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 ؍اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 3 ہار 95 گرام، کان کے پھول 10 گرام، چوڑیاں 20 گرام، 2 انگوٹھیاں 8 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ)، حق مہر: -/15,000 روپئے، زرعی زمین 1 ایکڑ (بمقام کیرنگ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم الامۃ: حسن آراء بیگم گواہ: شیخ ہارون رشید

مسل نمبر 8926: مَیں شیخ ظفر اللہ ولد مکرم شیخ سخاوت اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 41 سال پیدائشی احمدی، ساکن باڑاہاٹ ضلع کیندراپاڑا صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 ؍مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/1700 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ سلیم احمد العبد: شیخ ظفر اللہ گواہ: ایم. وسیم احمد نیاز

مسل نمبر 8927: مَیں مشتری بیگم بنت مکرم شیخ بدر الدین صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال پیدائشی احمدی، ساکن سدانند پور ضلع کیندراپاڑا صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 ؍اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 2.5 گونٹھ بطور حق مہر، زیور طلائی 25 گرام 22 کیریٹ، 1 گائے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: گوتم احمد الامۃ: مشتری بیگم گواہ: وسیم احمد نیاز

مسل نمبر 8928: مَیں منیرا بیگم زوجہ مکرم شیخ قمر الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال تاریخ بیعت 1987، ساکن تارپور (نواساہی) ضلع جاجپور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 ؍اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 3 ڈسمل بطور حق مہر۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ علی قادر الامۃ: منیرا بیگم گواہ: مظہر الحق

مسل نمبر 8929: مَیں شیخ مسعود احمد ولد مکرم شیخ معشوق علی صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 62 سال پیدائشی احمدی، ساکن گوندپور (تالبرکوٹ) ضلع ڈھینکانال صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 ؍مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/1600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت اپریل 2018 سے نافذ کی جائے۔ گواہ: میر سجاد علی العبد: شیخ مسعود احمد گواہ: میر عبد الرحیم

مسل نمبر 8930: مَیں شجاع الدین احمد ولد مکرم اسد علی صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 62 سال تاریخ بیعت 1975، ساکن 65A (بونو مالی گھوشال لین) ڈاکخانہ بہالہ ضلع کلکتہ صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 ؍مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ دوکان 62sqft بمقام سرکاری بازار، زمین 50sqft بمقام راج دونگا مین روڈ کلکتہ۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شہادت حسین راج العبد: شجاع الدین احمد گواہ: مرزا انعام الکبیر

مسل نمبر 8931: مَیں عطاء المنعم احمد ولد مکرم شجاع الدین احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن 65A (بونو مالی گھوشال لین) ڈاکخانہ بہالہ ضلع کلکتہ صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 ؍مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شہادت حسین راج العبد: عطاء المنعم احمد گواہ: مرزا انعام الکبیر

مسل نمبر 8932: مَیں مہر النساء زوجہ مکرم محمد یعقوب پاشا صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 38 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سورت صوبہ گجرات، مستقل پتا: کڑہ پلّی ضلع ورنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 ؍مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ہار اور کان کی بالی 8 تولہ 22 کیریٹ، زیور نقرئی: 40 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: صہیب احمد آصف الامۃ: مہر النساء گواہ: صورت جمال

مسل نمبر 8933: مَیں یعقوب پاشا ولد مکرم حسن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 44 سال تاریخ بیعت 1982، ساکن سورت صوبہ گجرات، مستقل پتا: کڑہ پلّی ضلع ورنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 ؍مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ پلاٹ 166 گز بمقام نانچاری مڈور (ورنگل) میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/12000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: صہیب احمد آصف العبد: یعقوب پاشاہ گواہ: صورت جمال

مسل نمبر 8934: مَیں ایم قمر النساء زوجہ مکرم اے محمد یوسف صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی، ساکن جے نگر ڈاکخانہ نلّور ضلع ترپور صوبہ تامل ناڈو، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 ؍اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: بالین 1.5 گرام، ہار 8 گرام (دونوں زیور 22 کیریٹ)، حق مہر: -/15,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: ابو الحسن عابد الامۃ: ایم قمر النساء گواہ: اے. محمد یوسف

مسل نمبر 8935: مَیں محمد انور ولد مکرم محمد شریف صاحب گجراتی درویش مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 60 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالانوار ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 ؍مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 5 مرلہ بمقام حلقہ ناصر آباد قادیان (ابھی یہ پلاٹ تقسیم نہیں ہوا ہے) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/16,763 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد حسین العبد: محمد انور گجراتی گواہ: محمد منور گجراتی

Prop. Tanveer Akhtar 8010090714, 8447373088

FANZY COLLECTIONS

Exclusive Place for Coats, Pants
Indo-Wester, Jeans & Sherwani

A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station
Atta Market, Sector-27, Noida - 201301

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K
All kinds of Readymade Garments
Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail:khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002
طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سرمہ نور۔ کاجل۔ حب اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ

رابطہ: عبد القدوس نیاز
098154-09445
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ○لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡیَمِیۡنِ○ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِیۡنَ○

اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم اسے ضرور داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر ہم یقیناً اس کی رگِ جان کاٹ ڈالتے۔ (سورۃ الحاقۃ 45 تا 47)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام بانی مسلم جماعت احمدیہ نے اسلام کی صداقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے رُوحانی تعلق پر متعدد مرتبہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں۔ ایسے اکثر و بیشتر ارشادات کو یکجا کر کے ایک کتاب

"خدا کی قسم"

کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے خواہش مند حضرات بذریعہ پوسٹ کارڈ/ای میل **مفت** کتاب حاصل کریں۔

E-Mail : ansarkkq@gmail.com
Ph : 01872-220186, Fax : 01872-224186
Postal-Address:Aiwan-e-Ansar,Mohalla Ahmadiyya,Qadian-143516,Punjab
For On-line Visit :https//:www.alislam.org/urdu/pdf/khuda-ki-qasam.pdf

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143
JMB

Baseer Ahmed +91-95053-05382
CCTV FOR HOME SECURITY
Santosh Nagar, Hyderabad
baseernafe.ahmed@gmail.com
طالب دعا : بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ، ضلع محبوب نگر (صوبہ تلنگانہ)

Prop. Zuber Cell : 9886083030 9480943021
ಜುಬೇರ್
ZUBER ENGINEERING WORKS
Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

وَسِّعۡ مَکَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)
99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
Rajahmundry
Kadiyapu lanka, E.G.dist.
Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 953053272

JANIC
CONSTRUCTION PVT. LTD
Mohammad. Janealam Shaikh
وَسِّعۡ مَکَانَكَ
الہام حضرت مسیح موعودؑ
E-Mail id : janicconstruction@gmail.com
Mobile No: 09082768330, 09647960851
Res : Mazagaon, Mumbai - 400010

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)
KONARK Nursery Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL
Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ (سورۃ البقرہ:187)

ترجمہ: اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں

طالب دُعا: محمد عرفان ولد ایم. ایم محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

کلام الامام

’’میں جانتا ہوں کہ اعمال کی توفیق رفتہ رفتہ ملتی ہے
لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جب تک ایمان قوی نہ ہو کچھ نہیں ہوتا۔‘‘

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 226)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

کلام الامام

’’خدا تعالیٰ کبھی اس شخص کو جو محض اسی کا ہو جاتا ہے
ضائع نہیں کرتا بلکہ وہ خود اس کا متکفل ہو جاتا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 595)

طالب دُعا: الہ دین فیملیز، بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

کلام الامام

’’کوئی شخص مراتب ترقیات حاصل نہیں کر سکتا
جب تک تقویٰ کی باریک راہوں کی پروا نہ کرے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 601)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

کلام الامام

’’جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع
اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 379)

طالب دُعا: سکینہ الہ دین صاحبہ، اہلیہ مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب آف سکندرآباد

آج طارق نے حسیں رسموں کو تازہ کردیا

گزشتہ دنوں مکرم مبشر احمد طارق صاحب ابن مکرم حاجی مستری منظور احمد صاحب درویش قادیان مرحوم نے اپنی چھوٹی بہن نسیم اختر روبی صاحبہ اہلیہ مکرم سیّد فرقان احمد صاحب آف ممبئی کو اپنا گردہ عطیہ کیا۔ مورخہ 25رجولائی کو ممبئی میں اس کا کامیاب آپریشن ہوا۔ الحمد للہ۔ مکرم مبشر احمد طارق صاحب کی اس گرانقدر خدمت پر اُن کے تایازاد بہنوئی مکرم عبدالکریم قدسیؔ صاحب حال مقیم امریکہ نے بہت ہی خوبصورت نظم لکھی ہے جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ مکرم مبشر احمد طارق صاحب کی اہلیہ مکرمہ امتہ الہادی بشریٰ صاحبہ نے قدم قدم پر اُن کا ساتھ دیا اور ان کا حوصلہ بڑھایا۔ احباب ان سبھی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ایڈیٹر)

چھوٹی بہنا کے لئے گردہ عطیہ کردیا
اکھڑی اکھڑی سانس کا ہموار رستہ کردیا

دھوپ کیا تھی آگ کی بارش تھی گویا ہر طرف
خون کی چادر سے ماں جائی پر سایہ کردیا

ناز کر سکتی ہیں بہنیں ایسے اپنے بھائی پر
اپنی جان پر کھیل کر مضبوط رشتہ کردیا

کس قدر پاکیزگی رکھتا ہے درویشوں کا خون
اس کہاوت کو مبشر نے ہے زندہ کردیا

کیا خبر کیا ہوگا میرا، ایسے اپریشن کے بعد؟
وہم کے کاغذ کا اس نے پرزہ پرزہ کردیا

بھائی بہنوں کے لئے قربانیاں دیتے رہے
آج طارقؔ نے حسیں رسموں کو تازہ کردیا

تجھ کو مولا اپنے فضلوں سے نوازے گا ضرور
گردہ دے کے گویا اپنی جان کا صدقہ کردیا

پیار اور اخلاص کی شمعیں فروزاں ہوگئیں
تو نے رشتوں کے تقدس کا اُجالا کردیا

بابوؔ اور محمودؔ، وہ بازو تیرے بھائی تیرے
ان کی خوشیوں کو بھی ہے تو نے دوبالا کردیا

پیارسے روشن ہوا جو ایک لفظوں کا چراغ
آج قدسیؔ نے تیری جانب روانہ کردیا

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’اس کو (کشتی نوح) جہاں پڑھنے
اور سنانے کا جماعتوں میں انتظام ہونا چاہئے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 13راپریل 2018)

طالب دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’صرف اعتقادی اصلاح فائدہ نہیں دے سکتی
جب تک کہ اعمال کی اصلاح بھی ساتھ نہ ہو۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 20راپریل 2012)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبیداللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

’’ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے عاجز مخلوق کو خدا بنایا، ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہ کیا مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔‘‘ (روحانی خزائن، جلد 19، کشتی نوح، صفحہ 60)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالب دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ
بدر قادیان

The Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2016-18 Vol. 67 Thursday 23-August-2018 Issue. 34

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 U.S. $ - 60 Euro or 80 Canadian Dollar (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ایمان افروز واقعات کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 17 راگست 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج بھی میں چند بدری صحابہ کا ذکر کروں گا ان میں سے پہلے ہیں حضرت عامر بن ربیعہ۔ ان کا خاندان حضرت عمر کے والد خطاب کا حلیف تھا۔ اس بنا پر حضرت عمر اور حضرت عامر میں آخر وقت تک دوستانہ تعلقات قائم رہے۔ یہ بالکل ابتداء میں ایمان لے آئے تھے۔ جب ایمان لائے اس وقت تک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی دارارقم میں پناہ گزین نہیں ہوئے تھے۔ حضرت عامر اپنی بیوی لیلیٰ بنت حثمہ کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے پھر اس کے بعد مکہ لوٹ آئے اور پھر مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے۔ حضرت عامر بن ربیعہ کی اہلیہ کو سب سے پہلے مدینہ ہجرت کرنے والی عورت کا اعزاز حاصل ہے۔ آپ بدر اور تمام غزوات میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ کی وفات 32 ہجری میں ہوئی۔ آپ قبیلہ انس سے تھے۔ حضرت عامر بیان کرتے ہیں کہ انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص تم میں سے جنازہ کو دیکھے اور اس کے ساتھ جانا نہ چاہے تو چاہئے کہ کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ جنازہ اسے پیچھے چھوڑ دے یا رکھ دیا جائے۔

عبداللہ بن عامر اپنے والد حضرت عامر سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک رات نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ لوگ حضرت عثمان کی بابت اختلاف کر رہے تھے۔ اس وقت فتنہ کا آغاز ہو گیا تھا اور لوگ ان پر طعن کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ نماز کے بعد وہ سو گئے تو خواب میں انہوں نے دیکھا، انہیں کہا گیا کہ اٹھ اور اللہ سے دعا مانگ کہ تجھے اس فتنہ سے نجات دے جس سے اس نے اپنے نیک بندوں کو نجات دی ہے۔ چنانچہ حضرت عامر بن ربیعہ اٹھے اور انہوں نے نماز پڑھی اور بعد اس کے دعا مانگی چنانچہ اس کے بعد وہ بیمار ہو گئے اور پھر وہ خود گھر سے نہیں نکلے ان کا جنازہ ہی نکلا۔ اللہ تعالیٰ نے فتنہ سے بچنے کی یہ صورت ان کے لئے بنائی۔

ایک موقع پر ایک شخص نے حضرت عامر سے کہا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ایسی وادی بطور جاگیر مانگی تھی کہ پورے عرب میں اس سے اچھی وادی نہیں ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وہ عطا فرما دی ہے۔ اب میں چاہتا ہوں کہ اس وادی کا ایک ٹکڑہ آپ کو دے دوں جو آپ کی زندگی میں آپ کا ہو اور آپ کے بعد آپ کی اولاد کیلئے ہو۔ حضرت عامر نے کہا کہ مجھے تمہارے اس ٹکڑے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آج ایک ایسی سورۃ نازل ہوئی ہے جس نے ہمیں دنیا ہی بھلا دی ہے اور وہ یہ ہے کہ اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِيۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ کہ لوگوں کیلئے ان کا حساب قریب آ گیا ہے اور وہ باوجود اس کے غفلت کی حالت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ کے خوف اور خشیت کی یہ حالت تھی ان چمکتے ہوئے ستاروں کی۔ اور یہی وہ لوگ تھے جو حقیقی طور پر دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے تھے۔

حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ زید بن عمرو نے کہا مجھے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک نبی کے ظہور کا انتظار تھا جن کا اسم گرامی احمد ہوگا لیکن یوں لگتا ہے کہ میں انہیں پا نہ سکوں گا۔ میں ان پر ایمان لاتا ہوں ان کی تصدیق کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نبی ہیں۔ اگر تمہیں ان کا عہد نصیب ہو جائے تو میرا سلام پیش کرنا۔ میں تمہیں ان کی ایسی علامات بتاتا ہوں کہ وہ تمہارے لئے مخفی نہیں رہیں گے۔ وہ نہ طویل قامت ہیں نہ ہی پست قامت۔ ان کے بال نہ کثیر ہوں گے نہ قلیل۔ ان کی آنکھوں میں سرخی ہر وقت رہے گی۔ ان کے کندھوں کے مابین مہر نبوت ہوگی۔ ان کا نام احمد ہوگا۔ یہ شہر مکہ ان کی جائے ولادت اور بعثت کی جگہ ہوگی۔ پھر ان کی قوم انہیں یہاں سے نکال دے گی۔ وہ ان کے پیغام کو ناپسند کرے گی پھر وہ یثرب کی طرف ہجرت کریں گے۔ حضرت عامر نے کہا جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زید کے بارے میں بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اسے جنت میں دیکھا ہے وہ اپنا دامن گھسیٹ رہا تھا۔

دوسرے صحابی ہیں حضرت حرام بن مِلحان حضرت حرام بن مِلحان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو عدی بن نجار سے تھا۔ آپ کے والد ملحان کا نام مالک بن خالد تھا۔ حضرت حرام بن ملحان کی والدہ کا نام مُلیکہ بنت مالک تھا۔ آپ کی ایک بہن حضرت ام سُلیم تھیں جو حضرت ابوطلحہ انصاری کی اہلیہ اور حضرت انس بن مالک کی والدہ تھیں۔ آپ کی دوسری بہن حضرت ام حرام حضرت عبادہ بن صامت کی اہلیہ تھیں۔ حضرت حرام بن ملحان حضرت انس کے ماموں تھے اور غزوہ بدر اور احد میں شریک تھے اور بئر معونہ کے دن شہید ہوئے تھے۔

حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جب حضرت حرام بن ملحان کو بئر معونہ والے دن نیزہ مارا گیا تو انہوں نے اپنا خون اپنے ہاتھ میں لیا اور اپنے منہ اور اپنے سر پر چھڑکا اور اس کے بعد کہا فُزۡتُ بِرَبِّ الۡكَعۡبَةِ کعبہ کے رب کی قسم میں نے مراد پالی۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رعل اور ذکوان اور بنولحیان قبائل کے کچھ لوگ آئے اور کہا کہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں اور انہوں نے آپ سے اپنی قوم کے مقابلہ کے لئے مدد مانگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ستر انصار صحابہ سے مدد کی۔ حضرت انس کہتے تھے کہ ہم انہیں قاری کہا کرتے تھے۔ دن کو وہ لکڑیاں لاتے اور رات کو نمازیں پڑھتے۔ وہ لوگ انہیں لے گئے جب بئر معونہ پر پہنچے تو انہوں نے ان سے غداری کی اور انہیں مار ڈالا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینہ تک اور بعض روایات میں چالیس دن تک نماز میں کھڑے ہو کر رعل اور ذکوان اور بنولحیان کے لئے بد دعا کرتے رہے۔ میں نے آپ کو کبھی نہیں دیکھا کہ کسی پر اتنا غم کیا ہو جتنا کہ آپ نے ان قاریوں پر غم کیا۔ حضور انور نے فرمایا: یہ وہ لوگ تھے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا اصل مقصد سمجھتے تھے اور دنیاوی کامیابیاں ان کا اصل مقصد نہیں تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے بارے میں اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا۔

بئر معونہ کے موقع پر شہادت کے وقت صحابہ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی تھی کہ اَللّٰهُمَّ بَلِّغۡ عَنَّا نَبِيَّنَا اَنَّا قَدۡ لَقِيۡنَاكَ فَرَضِيۡنَا عَنۡكَ وَرَضِيۡتَ عَنَّا کہ اے اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حالات سے آگاہ فرما دے کہ ہم تجھ سے جا ملے ہیں اور ہم تجھ سے اور تو ہم سے راضی ہے۔ حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو یہ خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ ساتھی اللہ سے جا ملے ہیں اور اللہ ان سے راضی ہے۔

حضرت سعد بن خولہ ایک صحابی تھے۔ آپ کا شمار سابقین میں ہوتا ہے۔ آپ حبشہ کی طرف دوسری مرتبہ ہجرت کرنے والوں میں شامل تھے۔ حضرت سعد بن خولہ جب غزوہ بدر میں شامل ہوئے تو اس وقت آپ کی عمر 25 برس تھی آپ غزوہ احد غزوہ خندق اور صلح حدیبیہ میں شامل تھے۔ آپ حضرت سُبَیۡعَہ اَسۡلَمِیَّہ کے شوہر تھے آپ کی وفات حجۃ الوداع کے موقع پر ہوئی۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت ابو الہیثم۔ حضرت ابوالہیثم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جاہلیت کے زمانے میں بھی بتوں کی پرستش سے بیزار تھے اور انہیں برا بھلا کہتے تھے۔ بعض کے نزدیک بیعت عقبہ اولیٰ سے قبل حضرت اسد بن زرارہ کی دعوت پر مدینہ میں آپ نے اسلام قبول کیا۔ بیعت عقبہ اولیٰ کے وقت مکہ جانے والے بارہ آدمیوں کے وفد میں آپ شامل تھے۔ مکہ پہنچ کر آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ سیرت خاتم النبیین میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ تحریر کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے الگ ہو کر ایک گھاٹی میں ان سے ملے انہوں نے یثرب کے حالات سے اطلاع دی اور اب کی دفعہ سب نے باقاعدہ آپ کے ہاتھ پر بیعت کی یہ بیعت مدینہ میں اسلام کے قیام کا بنیادی پتھر تھی۔ بیعت عقبہ ثانیہ میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر انصار میں سے بارہ نُقباء منتخب فرمائے تو ابوالہیثم بھی ان نُقباء میں سے ایک تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ بیعت عقبہ کے دوران حضرت ابوالہیثم نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کی قوم پر آپ کو غلبہ نصیب ہو تو اس وقت آپ ہمیں چھوڑ کر واپس اپنی قوم میں نہ چلے جائیں اور ہمیں داغ مفارقت نہ دیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر مسکرائے اور فرمایا اب تمہارا خون میرا خون ہو چکا ہے اب میں تم میں سے ہوں اور تم مجھ میں سے ہو۔ جو تم سے جنگ کرے گا وہ مجھ سے جنگ کرے گا اور جو تم سے صلح کرے گا وہ مجھ سے صلح کرے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت مکہ کے بعد حضرت عثمان بن مظعون اور حضرت ابوالہیثم انصاری کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ، حضرت ابوالہیثم انصاری کے گھر گئے۔ حضرت ابوالہیثم آپ تینوں کو لے کر اپنے باغ کی طرف گئے اور ایک چادر بچھا دی۔ پھر جلدی سے باغ کی طرف گئے اور کھجور کا پورا خوشہ ہی کاٹ کر لے آئے جس پر کچے پکے پھل تھے۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوالہیثم تم صرف پکی ہوئی کھجوریں چن کر کیوں نہیں لائے۔ تو عرض کیا یا رسول اللہ میں نے چاہا آپ اپنی پسند کے مطابق پکی کھجوریں خود چن کر کھا لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے کھجوریں کھائیں اور پانی پیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے بارے میں تم قیامت کے دن پوچھے جاؤ گے یعنی ٹھنڈا سایہ اور ٹھنڈا پانی اور تازہ کھجوریں۔

ایک مرتبہ آنحضور ﷺ نے حضرت ابو الہیثم کو ایک جنگی قیدی بطور غلام عطا فرمایا تو آپ نے اُسے آزاد کر دیا۔ حضرت ابوالہیثم غزوہ بدر احد خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے۔ غزوہ موتہ میں حضرت عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوالہیثم کو خیبر میں کھجوروں کے پھل کا اندازہ کرنے کے لئے بھی بھجوایا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: جمعہ اور نماز کے بعد میں دو جنازے غائب بھی پڑھاؤں گا۔ پہلا جنازہ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کا ہے، جو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم.اےؓ کے بیٹے تھے 14 راگست کو 94 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون۔** بہت پیار کرنے والے اعلیٰ ظرف کے مالک، مخلص اور کھلے دل کے انسان تھے۔ اپنے بیٹے مرزا غلام قادر شہید کی شہادت پر بہت صبر کا نمونہ دکھایا۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے اور ان کے بچوں کو بھی ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق دے اور ہمیشہ خلافت اور جماعت سے وابستہ رکھے۔

دوسرا جنازہ مکرمہ سیدہ نسیم اختر صاحبہ کا ہے جنکی 27 رجولائی 2018ء کو وفات ہوئی۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون۔** یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت ولی محمد صاحب کی پوتی اور قاضی دین محمد صاحب کی بیٹی تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نیکیاں ان کی نسلوں میں جاری فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad